پہلا فہرست بند

(دفعات 1 اور 4)

ا۔ ریاستیں

نام۔	علاقے
1- آندھرا پردیش۔	وہ علاقے جن کی صراحت ریاست آندھرا ایکٹ، 1953 کی دفعہ 3 کے ضمن (1)، ریاستوں کی تنظیم جدید ایکٹ، 1956 کی دفعہ 3 کے ضمن (1)، آندھرا پردیش و مدراس (تبدیلی حدود) ایکٹ، 1959 کے پہلے فہرست بند میں اور آندھرا پردیش اور میسور (انتقال ریاست علاقہ) ایکٹ، 1968 کے فہرست بند میں مصرحہ ہیں لیکن وہ علاقے خارج ہیں جن کی صراحت آندھرا پردیش و مدراس (تبدیلی حدود) ایکٹ، 1959 کے دوسرے فہرست بند میں کی گئی ہے۔
2- آسام۔	وہ علاقے جو اس آئین کی تاریخ نفاذ سے عین قبل صوبہ آسام، کھاسی ریاستوں اور آسام کے قبائلی رقبوں میں شامل تھے لیکن خارج ہیں وہ علاقے جن کی صراحت آسام (تبدیلی حدود) ایکٹ، 1951 کے فہرست بند میں کی گئی ہے اور وہ علاقے بھی اس کے ضمن میں نہیں ہیں جو ناگالینڈ ریاست ایکٹ، 1962 کی دفعہ 3 کے ضمن (1) میں مصرحہ ہیں اور وہ علاقے بھی اس کے ضمن میں نہیں

ہیں جو شمال مشرقی علاقہ تنظیم جدید ایکٹ، 1971 کی دفعہ 5، دفعہ 6 اور دفعہ 7 میں مصرحہ ہیں۔

3- بہار۔ وہ علاقے جو اس آئین کی تاریخ نفاذ سے عین قبل یا تو صوبہ بہار میں شامل تھے یا ان کا نظم و نسق اس طرح ہوتا تھا گویا کہ وہ اس صوبے کا جز تھے اور وہ علاقے جن کی صراحت بہار واتر پردیش (تبدیلی حدود) ایکٹ، 1968 کی دفعہ 3 کے ضمن (1) کے فقرہ (الف) میں کی گئی ہے لیکن وہ علاقے خارج ہیں جن کی صراحت بہار اور مغربی بنگال (منتقلی علاقہ جات) ایکٹ، 1956 کی دفعہ 3 کے ضمن (1) میں کی گئی ہے اور وہ علاقے جن کی صراحت پہلے مندرجہ ایکٹ کی دفعہ 3 کے ضمن (1) کے فقرہ (ب) میں کی گئی ہے اور وہ علاقے جن کی صراحت بہار تنظیم جدید ایکٹ، 2000 کی دفعہ 3 میں کی گئی ہے۔

4- گجرات۔ وہ علاقے جن کی صراحت تنظیم جدید بمبئی ایکٹ، 1960 کی دفعہ 3 کے ضمن (1) میں کی گئی ہے۔

5- کیرالا۔ وہ علاقے جن کی صراحت ریاستوں کی تنظیم جدید ایکٹ، 1956 کی دفعہ 5 کے ضمن (1) میں کی گئی ہے۔

6- مدھیہ پردیش۔ وہ علاقے جن کی صراحت ریاستوں کی تنظیم جدید ایکٹ، 1956 کی دفعہ 9 کے ضمن (1) اور راجستھان اور مدھیہ پردیش (منتقلی علاقہ جات) ایکٹ، 1959 کے پہلے فہرست بند میں کی گئی ہے لیکن اس میں مدھیہ پردیش تنظیم جدید ایکٹ، 2000 کی دفعہ 3 میں مصرحہ علاقہ جات نہیں ہیں۔

7- تامل ناڈو۔ وہ علاقے جو اس آئین کی تاریخ نفاذ سے عین قبل یا تو صوبہ مدراس میں شامل تھے یا ان کا نظم و نسق اس طرح ہوتا تھا گویا کہ وہ اس صوبے کا جز تھے اور وہ علاقے جن کی صراحت ریاستوں کی تنظیم جدید ایکٹ، 1956 کی دفعہ 4 اور آندھرا پردیش و مدراس (تبدیلی حدود) ایکٹ، 1959 کے دوسرے فہرست بند میں کی گئی ہے لیکن وہ علاقے اس کے

ضمن میں نہیں ہیں جن کی صراحت ریاست آندھرا ایکٹ،1953 کی دفعہ3 کے ضمن (1)اور دفعہ4 کے ضمن (1) میں کی گئی ہے اور وہ علاقے بھی اس کے ضمن میں نہیں ہیں جن کی صراحت ریاستوں کی تنظیم جدید ایکٹ، 1956 کی دفعہ 5 کے ضمن (1) کے فقرہ (ب)، دفعہ6 اور دفعہ 7 کے ضمن (1) کے فقرہ (د) میں کی گئی ہے اور وہ علاقے بھی اس کے ضمن میں نہیں ہیں جن کی صراحت آندھرا پردیش اور مدراس (تبدیلی حدود) ایکٹ،1959 کے پہلے فہرست بند میں کی گئی ہے۔

8-مہاراشٹر۔ وہ علاقے جن کی صراحت ریاستوں کی تنظیم جدید ایکٹ، 1956 کی دفعہ 8 کے ضمن (1) میں کی گئی ہے لیکن وہ علاقے خارج ہیں جن کا ذکر تنظیم جدید بمبئی ایکٹ،1960 کی دفعہ 3 کے ضمن (1) میں کیا گیا ہے۔

9- کرناٹک۔ وہ علاقے جن کی صراحت ریاستوں کی تنظیم جدید ایکٹ، 1956 کی دفعہ 7 کے ضمن (1) میں کی گئی ہے لیکن وہ علاقے خارج ہیں جن کی صراحت آندھرا پردیش اور میسور (منتقلی علاقہ جات) ایکٹ،1968 کے فہرست بند میں کی گئی ہے۔

10-اوڈیشہ۔ وہ علاقے جو اس آئین کی تاریخ نفاذ سے عین قبل یا تو صوبہ اوڈیشہ میں شامل تھے یا ان کا نظم ونسق اس طرح ہوتا تھا گویا کہ وہ اس صوبے کا جز تھے۔

11-پنجاب۔ وہ علاقے جن کی صراحت ریاستوں کی تنظیم جدید ایکٹ،1956 کی دفعہ 11 میں کی گئی ہے اور وہ علاقے جن کا ذکر محصلہ علاقہ جات (انضمام) ایکٹ، 1960 کے پہلے فہرست بند کے حصہ 2 میں کیا گیا ہے لیکن خارج ہیں وہ علاقے جن کا ذکر آئین (نویں ترمیم) ایکٹ، 1960 کے پہلے فہرست بند کے حصہ 2 میں کیا گیا ہے اور وہ علاقے جن کی صراحت تنظیم جدید پنجاب ایکٹ،1966 کی دفعہ 3 کے ضمن (1)، دفعہ4 اور دفعہ 5 کے ضمن (1) میں کی گئی ہے۔

12-راجستھان۔ وہ علاقے جن کی صراحت ریاستوں کی تنظیم جدید ایکٹ،1956 کی دفعہ 10 میں کی گئی ہے لیکن وہ علاقے خارج ہیں جن کی صراحت راجستھان اور مدھیہ پردیش (منتقلی علاقہ جات) ایکٹ،1959 کے پہلے فہرست بند میں کی گئی ہے۔

13-اترپردیش۔ وہ علاقے جو اس آئین کی تاریخ نفاذ سے عین قبل یا تو اس صوبہ میں شامل تھے جو صوبہ جات متحدہ کہلاتا تھا یا ان کا نظم و نسق اس طرح ہوتا تھا گویا کہ وہ اس صوبہ کا جز تھے اور وہ علاقے جن کی صراحت بہار اور اترپردیش (تبدیلی حدود) ایکٹ، 1968 کی دفعہ 3 کے ضمن (1) کے فقرہ (ب) میں کی گئی ہے اور وہ علاقے جن کی صراحت ہریانہ اور اترپردیش (تبدیلی حدود) ایکٹ، 1979 کی دفعہ 4 کے ضمن (1) کے فقرہ (ب) میں کی گئی ہے لیکن وہ علاقے خارج ہیں جن کی صراحت بہار اور اترپردیش (تبدیلی حدود) ایکٹ،1968 کی دفعہ 3 کے ضمن (1) کے فقرہ (الف) میں اور اترپردیش تنظیم جدید ایکٹ،2000 کی دفعہ 3 میں کی گئی ہے اور وہ علاقے بھی اس میں شامل نہیں ہیں جو ہریانہ اور اترپردیش (تبدیلی حدود) ایکٹ، 1979 کی دفعہ 4 کے ضمن (1) کے فقرہ (الف) میں مصرحہ ہیں۔

14-مغربی بنگال۔ وہ علاقے جو اس آئین کی تاریخ نفاذ سے عین قبل یا تو صوبہ مغربی بنگال میں شامل تھے یا ان کا نظم و نسق اس طرح ہوتا تھا گویا کہ وہ اس صوبے کا جز تھے اور چندر نگر کا وہ علاقہ جس کا تعین چندر نگر (انضمام) ایکٹ،1954 کی دفعہ 2 کے فقرہ (ج) میں کیا گیا ہے اور وہ علاقے بھی جن کی صراحت بہار اور مغربی بنگال (منتقلی علاقہ جات) ایکٹ،1956 کی دفعہ 3 کے ضمن (1) میں کی گئی ہے۔

15-جموں و کشمیر۔ وہ علاقہ جو اس آئین کی تاریخ نفاذ سے عین قبل جموں و کشمیر کی دیسی ریاست میں شامل تھا۔

16-ناگالینڈ۔ وہ علاقے جن کی صراحت ریاست ناگالینڈ ایکٹ،1962 کی

دفعہ 3 کے ضمن (1) میں کی گئی ہے۔

17-ہریانہ۔ وہ علاقہ جو پنجاب تنظیم جدید ایکٹ، 1966 کی دفعہ 3 کے ضمن (1) میں مصرحہ ہے اور وہ علاقہ جو ہریانہ اور اتر پردیش (تبدیلی حدود) ایکٹ، 1979 کی دفعہ 4 کے ضمن (1) کے فقرہ (الف) میں مصرحہ ہے لیکن وہ علاقہ اس کے ضمن میں نہیں ہے جو اس ایکٹ کی دفعہ 4 کے ضمن (1) کے فقرہ (ب) میں مصرحہ ہے۔

18-ہماچل پردیش۔ وہ علاقے جن کا نظم ونسق اس آئین کی تاریخ نفاذ سے عین قبل اس طرح ہوتا تھا گویا کہ وہ ہماچل پردیش اور بلاسپور کے ناموں سے اعلیٰ کمشنروں کے صوبے تھے اور وہ علاقے جن کی صراحت تنظیم جدید پنجاب ایکٹ، 1966 کی دفعہ 5 کے ضمن (1) میں کی گئی ہے۔

19-منی پور۔ وہ علاقہ جس کا نظم ونسق اس آئین کی تاریخ نفاذ سے عین قبل اس طرح ہوتا تھا گویا کہ وہ منی پور کے نام سے اعلیٰ کمشنر کا صوبہ تھا۔

20-تری پورہ۔ وہ علاقہ جس کا نظم ونسق اس آئین کی تاریخ نفاذ سے عین قبل اس طرح ہوتا تھا گویا کہ وہ تری پورہ کے نام سے اعلیٰ کمشنر کا صوبہ تھا۔

21-میگھالیہ۔ وہ علاقے جن کی صراحت شمالی مشرقی رقبہ جات (تنظیم جدید) ایکٹ، 1971 کی دفعہ 5 میں کی گئی ہے۔

22-سکم۔ وہ علاقے جو آئین (چھتیسویں ترمیم) ایکٹ، 1975 کی تاریخ نفاذ سے عین قبل سکم میں شامل تھے۔

23-میزورم۔ وہ علاقے جن کی صراحت شمالی مشرقی رقبہ جات (تنظیم جدید) ایکٹ، 1971 کی دفعہ 6 میں کی گئی ہے۔

24-اروناچل پردیش۔ وہ علاقے جن کی صراحت شمالی مشرقی رقبہ جات (تنظیم جدید) ایکٹ، 1971 کی دفعہ 7 میں کی گئی ہے۔

25- گوا۔ وہ علاقے جن کی صراحت گوا، دمن اور دیو (تنظیم جدید) ایکٹ، 1987 کی دفعہ 3 میں کی گئی ہے۔

26- چھتیس گڑھ۔ وہ علاقے جن کی صراحت مدھیہ پردیش تنظیم جدید ایکٹ، 2000 کی دفعہ 3 میں کی گئی ہے۔

27- اترا کھنڈ۔ وہ علاقے جن کی صراحت اتر پردیش تنظیم جدید ایکٹ، 2000 کی دفعہ 3 میں کی گئی ہے۔

28- جھار کھنڈ۔ وہ علاقے جن کی صراحت بہار تنظیم جدید ایکٹ، 2000 کی دفعہ 3 میں کی گئی ہے۔

2- یونین علاقے

وسعت

نام۔

1- دہلی۔ وہ علاقہ جو اس آئین کی تاریخ نفاذ سے عین قبل اعلیٰ کمشنر کے صوبہ دہلی میں شامل تھا۔

☆1 ....

☆2 ....

[3]2- جزائد انڈومان و نکو بار۔ وہ علاقہ جو اس آئین کی تاریخ نفاذ سے عین قبل اعلیٰ کمشنر کے صوبہ انڈومان و نکوبار میں شامل تھا۔

[4]3- لکش دیپ۔ وہ علاقہ جس کی صراحت ریاستوں کی تنظیم جدید ایکٹ، 1956 کی دفعہ 6 میں کی گئی ہے۔

1۔ ہماچل پردیش ریاست ایکٹ، 1970 (53 بابت 1970) کی دفعہ 9 کے ذریعہ (25-1-1971) سے ہماچل پردیش سے متعلق اندراج 2 کو ترک کیا گیا۔

2۔ شمالی مشرقی رقبہ جات (تنظیم جدید) ایکٹ، 1971 (81 بابت 1971) کی دفعہ 9 کے ذریعہ (21-1-1972) سے منی پور اور تری پورہ سے متعلق اندراجات کو ترک کیا گیا۔

3۔ شمالی مشرقی رقبہ جات (تنظیم جدید) ایکٹ، 1971 (81 بابت 1971) کی دفعہ 9 کے ذریعہ (21-1-1972) سے اندراجات 4 سے 9 تک کو اندراجات 2 سے 7 تک کی شکل میں دوبارہ شمار کیا گیا۔

4۔ لکش دیپ منی کوئی اور امین دیوی جزیرے (تبدیلی نام) ایکٹ، 1973 (34 بابت 1973) کی دفعہ 5 کے ذریعہ (1-11-1973) سے لکش دیپ منی کوئی، امین دیوی جزیرہ کی جگہ پر قایم مقام کیا گیا۔

4-دادرا اور نگر حویلی۔	وہ علاقہ جو 11/ اگست، 1961 سے عین قبل آزاد دادرا اور نگر حویلی میں شامل تھا۔
5-دمن اور دیو۔	وہ علاقہ جس میں گوا دمن اور دیو تنظیم جدید ایکٹ، 1987 کی دفعہ 4 میں صراحت کی گئی ہے۔
6-پڈوچیری۔	وہ علاقہ جو 26/ اگست، 1962 سے عین قبل بھارت میں پانڈیچری، کاریکل، ماہی اور ینیم نامی فرانسیسی بستیوں میں شامل تھا۔
7-چنڈی گڑھ۔	وہ علاقے جن کی صراحت تنظیم جدید پنجاب ایکٹ، 1966 کی دفعہ 4 میں کی گئی ہے۔

دوسرا فہرست بند

{دفعات 59(3)،65(3)، 75(6)، 97، 125،
148(3)، 158(3)، 164(5)، 186اور 221}

حصہ الف

صدراور ریاستوں کے گورنر کے متعلق توضیعات

1-صدراور ریاستوں کے گورنرں کو حسب ذیل ماہانہ مشاہرے ادا ہوں گے، یعنی —

صدر.......................☆10,000روپے۔

ریاست کا گورنر......☆☆ 5,500روپے۔

2-صدر اور ریاستوں کے گورنروں کو ایسے الاؤنس بھی دیے جائیں گے جو بالترتیب بھارت کی ڈومینین کے گورنر جنرل اور مماثل صوبوں کے گورنروں کو اس آئین کی تاریخ نفاذ سے عین قبل واجب الادا تھے۔

3-صدر اور ریاستوں کے گورنر عہدہ کی اپنی اپنی پوری میعاد

☆ اب =/5,00,000روپے بذریعہ 2018 کا ایکٹ نمبر13 دفعہ 137 (تاریخ 1.1.2016 سے)۔

☆☆اب =/ 3,50,000روپے بذریعہ 2018 کا ایکٹ نمبر13 دفعہ 161 (تاریخ 1.1.2016 سے)۔

کے دوران ان ہی مراعات کے مستحق ہوں گے جن کے مستحق اس آئین کی تاریخ نفاذ سے عین قبل بالترتیب گورنر جنرل اور مماثل صوبوں کے گورنر تھے۔

4-جب نائب صدر یا کوئی اور شخص صدر کے کار منصبی انجام دے رہا ہو یا بہ حیثیت صدر کار گزار ہو یا کوئی شخص گورنر کے کار منصبی انجام دے رہا ہو تو وہ اتنے ہی مشاہرے، الاؤنس اور مراعات کا مستحق ہو گا جن کا صدر یا گورنر جس کے کار منصبی وہ انجام دے یا جس کی جگہ وہ کار گزار ہو، جیسی کہ صورت ہو، ہوتا۔

حصہ ب حذف × × × × ×

حصہ ج

لوک سبھا کے اسپیکر اور نائب اسپیکر اور راجیہ سبھا کے میر مجلس اور نائب میر مجلس اور ریاست کی قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر اور نائب اسپیکر اور قانون ساز کونسل کے میر مجلس اور نائب میر مجلس کے متعلق توضیعات۔

7-لوک سبھا کے اسپیکر اور راجیہ سبھا کے میر مجلس کو اتنی یافت اور الاؤنس دیے جائیں گے جو اس آئین کی تاریخ نفاذ سے عین قبل بھارت کی ڈومینین کی آئین ساز اسمبلی کے اسپیکر کو واجب الادا تھے اور لوک سبھا کے نائب اسپیکر اور راجیہ سبھا کے نائب میر مجلس کو اتنی یافت اور الاؤنس دیے جائیں گے جو ایسی تاریخ نفاذ سے عین قبل بھارت کی ڈومینین کی آئین ساز اسمبلی کے نائب اسپیکر کو واجب الادا تھے۔

8- کسی ریاست کی قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر اور نائب اسپیکر اور قانون ساز کونسل کے میر مجلس اور نائب میر مجلس کو اتنی یافت

اور الاؤنس دئے جائیں گے جو اس آئین کی تاریخ نفاذ سے عین قبل مماثل صوبہ کی قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر اور نائب اسپیکر اور قانون ساز کونسل کے میر مجلس اور نائب میر مجلس کو ترتیب وار واجب الادا تھے اور جہاں ایسی تاریخ نفاذ سے عین قبل مماثل صوبہ میں کوئی قانون ساز کونسل نہ تھی تو اس ریاست کی قانون ساز کونسل کے میر مجلس اور نائب میر مجلس کو اتنی یافت اور الاؤنس دیے جائیں گے جن کا تعین اس ریاست کا گورنر کرے۔

حصہ د

سپریم کورٹ اور عدالت ہائے عالیہ کے ججوں کے متعلق توضیحات۔

9-(1) سپریم کورٹ کے ججوں کو مدت کار گزاری کی بابت حسب ذیل شرح سے ماہانہ یافت دی جائے گی، یعنی:-

اعلیٰ جج..........................☆10,000 روپے

کوئی دیگر جج.................. ☆☆ 9,000 روپے:

بشرطیکہ اگر سپریم کورٹ کے کسی جج کو اس کے تقرر کے وقت بھارت کی حکومت یا اس کی پیشرو حکومتوں میں سے کسی حکومت کے تحت یا ریاستی حکومت یا اس کی پیشرو حکومتوں میں سے کسی حکومت کے تحت کسی سابقہ ملازمت کی بابت (پنشن معذوری یا زخم خوردگی کے سوا) کوئی پنشن ملتی ہو تو سپریم کورٹ میں اس کی ملازمت کی بابت یافت سے حسب ذیل رقوم گھٹا دی جائیں گی۔

(الف) اس پنشن کی رقم، اور

☆اب =/2,80, 000 روپے بذریعہ 2018 کا ایکٹ نمبر 10 دفعہ 6 (تاریخ 1.1.2016 سے)۔

☆☆اب =/2,50,000 روپے بذریعہ مندرجہ بالا ایکٹ، دفعہ 6 (تاریخ 1.1.2016 سے)۔

(ب) اگر اس کو ایسے تقرر سے پہلے ایسی سابقہ ملازمت کی بابت، اس کو اداشدنی کے کسی جز کے عوض میں، اس کا یکمشت زر معاوضہ ملا ہو تو اس پنشن کے اس جز کی رقم، اور

(ج) اگر اس کو ایسے تقرر سے پہلے ایسی سابقہ ملازمت کی بابت پنشن گریچیوٹی ملی ہو تو اس کے مساوی پنشن۔

(2) سپریم کورٹ کا ہر جج بلا ادائی کرایہ سرکاری قیام گاہ استعمال کرنے کا مستحق ہو گا۔

(3) اس فقرہ کے ذیلی فقرہ (2) میں کسی امر کا اس جج پر جو اس آئین کی تاریخ نفاذ کے عین قبل، ---

(الف) فیڈرل کورٹ کے اعلیٰ جج کی حیثیت سے عہدہ پر فائز تھا اور ایسی تاریخ نفاذ پر دفعہ 374 کے فقرہ (1) کے تحت سپریم کورٹ کا اعلیٰ جج ہو گیا ہو، یا

(ب) فیڈرل کورٹ کے کسی دیگر جج کی حیثیت سے عہدہ پر فائز تھا اور ایسی تاریخ نفاذ پر مذکورہ فقرہ کے تحت سپریم کورٹ کا (اعلیٰ جج کے سوا) کوئی دیگر جج ہو گیا ہو،

ایسے اعلیٰ جج یا دیگر جج کی حیثیت سے عہدہ پر فائز رہنے کی مدت میں اطلاق نہ ہو گا اور ہر وہ جج جو اس طرح سپریم کورٹ کا اعلیٰ جج یا دیگر جج ہو جائے، اعلیٰ جج یا دیگر جج کی حیثیت سے یا، جیسی کہ صورت ہو، مدت کارگزاری کی بابت اس یافت کے علاوہ جس کی صراحت اس فقرہ کے ذیلی فقرہ (1) میں کی گئی ہے خصوصی تنخواہ کے طور پر ایسی رقم پانے کا مستحق ہو گا جو اس فرق کے مساوی ہو جو صراحت کی ہوئی یافت اور اس یافت میں ہو جو وہ ایسی تاریخ نفاذ سے عین قبل پا رہا تھا۔

(4) سپریم کورٹ کے ہر جج کو ان اخراجات کی پابجائی کے لئے جو وہ بھارت کے علاقہ کے اندر فرض منصبی کے ضمن میں سفر پر برداشت کرے ایسے مناسب الاؤنس ملیں گے اور سفر کے سلسلے میں اسے

سہولتیں دی جائیں گی جو صدر وقتاً فوقتاً مقرر کرے۔

(5) سپریم کورٹ کے ججوں کی رخصت (جس میں الاؤنس رخصت شامل ہیں) اور پنشن کے بارے میں حقوق ان توضیعات سے محکوم ہوں گے جن کا اس آئین کی تاریخ نفاذ سے عین قبل فیڈرل کورٹ کے ججوں پر اطلاق ہوتا تھا۔

10-(1) عدالت عالیہ کے ججوں کو مدت کار گزاری کی بابت حسب ذیل ماہانہ شرح سے یافت دی جائے گی، یعنی:-

اعلیٰ جج..................☆9,000 روپے

کوئی دیگر جج......☆☆ 8,000 روپے:

بشرطیکہ اگر عدالت عالیہ کے کسی جج کو اس کے تقرر کے وقت بھارت کی حکومت یا اس کی پیشرو حکومتوں میں سے کسی حکومت یا کسی ریاستی حکومت یا اس کی پیشرو حکومتوں میں سے کسی حکومت کے تحت کسی سابقہ ملازمت کی بابت (پنشن معذوری یا زخم خوردگی کے سوا) کوئی پنشن ملتی ہو تو عدالت عالیہ میں اس کی ملازمت کی بابت اُس کی یافت میں سے حسب ذیل رقم گھٹا دی جائے گی —

(الف) اس پنشن کی رقم، اور

(ب) اگر اس کو ایسے تقرر سے پہلے ایسی سابقہ ملازمت کی بابت اس کو ادا شدنی پنشن کے کسی جز کے عوض میں، اس کا یکمشت زر معاوضہ ملا ہو تو اس پنشن کے اس جز کی رقم، اور

(ج) اگر اس کو ایسے تقرر سے پہلے ایسی سابقہ ملازمت کی بابت پنشن گریچوٹی ملی ہو تو اس کے مساوی پنشن۔

(2) ہر وہ شخص جو اس آئین کی تاریخ نفاذ سے عین قبل،----

(الف) کسی صوبہ کی عدالت عالیہ کے اعلیٰ جج کی حیثیت سے

☆اب =/2,50,000 روپے بذریعہ 2018 کا ایکٹ نمبر 10 دفعہ 2 (تاریخ 1.1.2016 سے)۔

☆☆اب =/2,25,000 روپے بذریعہ مندرجہ بالا ایکٹ، دفعہ 2 (تاریخ 1.1.2016 سے)۔

عہدہ پر فائز تھا اور ایسی تاریخ نفاذ پر دفعہ 376 کے فقرہ (1) کے تحت مماثل ریاست کی عدالت عالیہ کا اعلیٰ جج ہو گیا ہو، یا

(ب) کسی صوبہ میں عدالت عالیہ کے کسی دیگر جج کی حیثیت سے عہدہ پر فائز تھا اور ایسی تاریخ نفاذ پر مذکورہ فقرہ کے تحت مماثل ریاست کی عدالت عالیہ کا (اعلیٰ جج کے سوا) کوئی جج ہو گیا ہو،

ایسے اعلیٰ جج یا دیگر جج کی حیثیت سے، جیسی کہ صورت ہو، مدت کار گزاری کی بابت اس فقرہ کے ذیلی فقرہ (1) میں مصرحہ یافت کے علاوہ خصوصی تنخواہ کے طور پر ایسی رقم پانے کا مستحق ہو گا جو اس فرق کے مساوی ہو جو صراحت کی ہوئی یافت اور اس یافت میں ہو جو وہ ایسی تاریخ نفاذ سے عین قبل پا رہا تھا۔

(3) کوئی شخص جو آئین (ساتویں ترمیم) ایکٹ، 1956ء کی تاریخ نفاذ سے عین قبل پہلے فہرست بند کے حصہ ب میں مصرحہ کسی ریاست کی عدالت عالیہ کے اعلیٰ جج کی حیثیت سے عہدہ پر فائز تھا اور ایسی تاریخ نفاذ پر فہرست بند مذکور میں جس کی ترمیم مذکورہ ایکٹ سے ہوئی ہے مصرحہ کسی ریاست کی عدالت عالیہ کا اعلیٰ جج ہو گیا ہو، اگر وہ ایسی تاریخ نفاذ سے عین قبل اپنی یافت کے علاوہ الاؤنس کے طور پر کوئی رقم لے رہا تھا تو وہ ایسے اعلیٰ جج کی حیثیت سے مدت کار گزاری کی بابت اس فقرہ کے ذیلی فقرہ (1) میں صراحت کی ہوئی یافت کے علاوہ وہی رقم بطور الاؤنس پانے کا مستحق ہو گا۔

11- اس حصہ میں بجز اس کے کہ سیاق عبارت اس کے خلاف ہو، —

(الف) اصطلاح ''اعلیٰ جج'' میں کوئی قائم مقام اعلیٰ جج اور ''جج'' میں کوئی عارضی جج شامل ہے۔

(ب) ''اصل مدت کار گزاری'' میں شامل ہے —

(i) وہ مدت جو کسی جج نے جج کی حیثیت سے فرض منصبی پر یا ایسے دیگر کارہائے منصبی کی انجام دہی میں صرف کی ہو جن کا انجام دینا وہ صدر کے کہنے پر اپنے ذمہ لے؛

(ii) تعطیلات جن سے وہ مدت خارج ہے جس کے دوران کوئی جج رخصت پر رہے؛ اور

(iii) کسی عدالت عالیہ سے سپریم کورٹ کو یا ایک عدالت عالیہ سے کسی دوسری عدالت عالیہ کو تبادلہ پر ملازمت پر رجوع ہونے کی مدت۔

حصہ ہ

بھارت کے کمپٹر ولر و آڈیٹر جنرل کے متعلق توضیعات۔

12-(1) بھارت کے کمپٹر ولر اور آڈیٹر جنرل کو سپریم کورٹ کے ججوں کے برابر ماہانہ ☆ 4,000 روپے کی شرح سے یافت دی جائے گی۔

(2) وہ شخص جو اس آئین کی تاریخ نفاذ سے عین قبل بھارت کے آڈیٹر جنرل کی حیثیت سے عہدہ پر فائز تھا اور ایسی تاریخ نفاذ پر دفعہ 377 کے تحت بھارت کا کمپٹر ولر اور آڈیٹر جنرل ہو گیا ہے، اس فقرہ کے ذیلی فقرہ (1) میں صراحت کی ہوئی یافت کے علاہ خصوصی تنخواہ کے طور پر ایسی رقم پانے کا مستحق ہو گا جو اس فرق کے مساوی ہو جو صراحت کی ہوئی یافت اور اس یافت میں ہو جو وہ ایسی تاریخ نفاذ سے عین قبل بھارت کے آڈیٹر جنرل کی حیثیت سے پا رہا تھا۔

(3) بھارت کے کمپٹر ولر اور آڈیٹر جنرل کی رخصت اور پنشن

☆ بھارت کے کمپٹر ولر اور آڈیٹر جنرل کو بذریعہ 1971 کے ایکٹ نمبر 56 کی دفعہ 3 کے سپریم کورٹ کے ججوں کے برابر یافت ادا کی جائے گی۔ 2018 کے ایکٹ نمبر 10 کی دفعہ 6 کے ذریعہ (1.1.2016) سے سپریم کورٹ کے ججوں کی یافت بڑھا کر =/2,80,000 روپے فی ماہ کر دی گئی ہے۔

کے حقوق اور دیگر شرائط ملازمت ان توضیعات کے تابع محکوم ہوں گے یا ہوتے رہیں گے، جیسی کہ صورت ہو، جن کا اطلاق بھارت کے آڈیٹر جنرل پر اس آئین کی تاریخ نفاذ سے عین قبل ہوتا اور ان توضیعات میں گورنر جنرل کے لیے جملہ حوالوں کی اس طرح تعبیر کی جائے گی گویا کہ وہ صدر کے لیے حوالے ہیں۔

تیسرا فہرست بند

{دفعات 75(4)، 99، 124(6)، 148(2)، 164(3)، 188 اور 219}

حلف یا اقرار صالح کے نمونے

I

یونین کے وزیر کے لیے عہدے کے حلف کا نمونہ

''میں الف ب خدا کے نام سے حلف اٹھاتا ہوں
اقرار صالح کرتا ہوں

کہ میں بھارت کے آئین پر جو قانون کے بموجب طے پایا ہے اعتقاد رکھوں گا اور اس کا وفادار رہوں گا، میں بھارت کے اقتدار اعلیٰ اور سالمیت کو برقرار رکھوں گا، میں یونین کے وزیر کی حیثیت سے اپنے فرائض وفاداری اور دیانتداری سے انجام دوں گا اور میں ہر طرح کے لوگوں کے ساتھ آئین اور قانون کے بموجب بلا خوف یا رعایت، عناد یا شفقت انصاف کروں گا''۔

II

یونین کے وزیر کے لیے حلف رازداری کا نمونہ

''میں الف ب خدا کے نام سے حلف اٹھاتا ہوں
اقرار صالح کرتا ہوں

کہ کسی امر کی جو یونین کے وزیر کی حیثیت سے میرے زیر غور لایا جائے یا میرے علم میں آئے کسی شخص یا اشخاص کو سوائے اس کے کہ

ایسے وزیر کی حیثیت سے میرے فرائض کی مناسب انجام دہی کے لیے ضروری ہو براہ راست یا بالواسطہ نہ اطلاع دوں گا اور نہ ظاہر کروں گا"۔

III

الف

پارلیمنٹ کے لیے انتخاب کے امیدوار کے حلف یا اقرار صالح کا نمونہ

"میں الف ب، جسے راجیہ سبھا (یا لوک سبھا) میں نشست پر کرنے کے لیے امیدوار کی حیثیت سے نامزد کیا گیا ہے

خدا کے نام سے حلف اٹھاتا ہوں
اقرار صالح کرتا ہوں

کہ بھارت کے آئین پر جو قانون کے بموجب طے پایا ہے اعتقاد رکھوں گا اور اس کا وفادار رہوں گا اور میں بھارت کے اقتدار اعلیٰ اور سالمیت کو برقرار رکھوں گا"۔

ب

پارلیمنٹ کے رکن کے حلف یا اقرار صالح کا نمونہ

"میں الف ب جسے راجیہ سبھا (یا لوک سبھا) کا رکن منتخب (یا نامزد) کیا گیا ہے خدا کے نام سے حلف اٹھاتا ہوں
اقرار صالح کرتا ہوں

کہ بھارت کے آئین پر جو قانون کے بموجب طے پایا ہے اعتقاد رکھوں گا اور اس کا وفادار رہوں گا، میں بھارت کے اقتدار اعلیٰ اور سالمیت کو برقرار رکھوں گا اور میں جس کا رمنصبی کو حاصل کرنے والا ہوں اس کے فرائض کو وفاداری کے ساتھ انجام دوں گا"

IV

سپریم کورٹ کے ججوں اور بھارت کے کمپٹر ولر اور آڈیٹر جنرل کے حلف یا اقرار صالح کا نمونہ

"میں الف ب، جسے بھارت کی سپریم کورٹ کے اعلیٰ جج

(یاجج) (یابھارت کے کمپٹر ولر اور آڈیٹر جنرل) کی حیثیت سے مقرر کیا گیا ہے

خدا کے نام سے حلف اٹھاتا ہوں
اقرار صالح کرتا ہوں

کہ میں بھارت کے آئین پر جو قانون کے بموجب طے پایا ہے اعتقاد رکھوں گا اور اس کا وفادار رہوں گا، میں بھارت کے اقتدار اعلیٰ اور سالمیت کو برقرار رکھوں گا، میں باضابطہ اور وفاداری کے ساتھ اپنی پوری قابلیت، علم اور قوت فیصلہ سے بلا خوف یا رعایت، شفقت یا عناد اپنے عہدے کے فرائض انجام دوں گا اور میں آئین اور قوانین کو برقرار رکھوں گا''۔

V

ریاست کے وزیر کے لیے عہدے کے حلف کا نمونہ

''میں الف ب خدا کے نام سے حلف اٹھاتا ہوں
اقرار صالح کرتا ہوں

کہ میں بھارت کے آئین پر جو قانون کے بموجب طے پایا ہے اعتقاد رکھوں گا اور اس کا وفادار رہوں گا، میں بھارت کے اقتدار اعلیٰ اور سالمیت کو برقرار رکھوں گا، میں وفاداری اور دیانتداری سے اپنے فرائض ریاست کے وزیر کی حیثیت سے انجام دوں گا اور میں ہر طرح کے لوگوں کے ساتھ آئین اور قانون کے مطابق بلا خوف یا رعایت، شفقت یا عناد انصاف کروں گا''۔

VI

ریاست کے وزیر کے لیے حلف رازداری کا نمونہ

''میں الف ب خدا کے نام سے حلف اٹھاتا ہوں
اقرار صالح کرتا ہوں

کہ میں کسی امر کی جو ریاست کے وزیر کی حیثیت سے میرے زیر غور لایا

جائے یا میرے علم میں آئے کسی شخص یا اشخاص کو سوائے اس کے کہ ایسے وزیر کی حیثیت سے میرے فرائض کی مناسب انجام دہی کے لیے ضروری ہو، براہِ راست یا بالواسطہ نہ اطلاع دوں گا اور نہ ظاہر کروں گا"۔

VII

الف

ریاست کی مجلس قانون ساز کے انتخاب کے لیے امیدوار کے حلف یا اقرار صالح کا نمونہ

"میں الف ب جسے قانون ساز اسمبلی (یا قانون ساز کونسل) کا رکن منتخب (یا نامزد) کیا گیا ہے خدا کے نام سے حلف اٹھاتا ہوں

اقرار صالح کرتا ہوں

کہ میں بھارت کے آئین پر جو قانون کے بموجب طے پایا ہے اعتقاد رکھوں گا اور اس کا وفادار رہوں گا اور میں بھارت کے اقتدار اعلیٰ اور سالمیت کو برقرار رکھوں گا"۔

ب

ریاست کی مجلس قانون ساز کے رکن کے حلف یا اقرار صالح کا نمونہ

"میں الف ب جسے قانون ساز اسمبلی (یا قانون ساز کونسل) کا رکن منتخب (یا نامزد) کیا گیا ہے خدا کے نام سے حلف اٹھاتا ہوں

اقرار صالح کرتا ہوں

کہ میں بھارت کے آئین پر جو قانون کے بموجب طے پایا ہے اعتقاد رکھوں گا اور اس کا وفادار رہوں گا، میں بھارت کے اقتدار اعلیٰ اور سالمیت کو برقرار رکھوں گا اور اس فرض کو جسے میں انجام دینے والا ہوں وفاداری سے ادا کروں گا"۔

VIII

عدالت العالیہ کے ججوں کے حلف یا اقرار صالح کا نمونہ

''میں الف ب جس کا...... عدالت عالیہ میں (کے) اعلیٰ جج (یا جج)
کی حیثیت سے تقرر کیا گیا ہے خدا کے نام سے حلف اٹھاتا ہوں
اقرار صالح کرتا ہوں

کہ میں بھارت کے آئین پر جو قانون کے بموجب طے پایا ہے اعتقاد رکھوں گا اور اس کا وفادار رہوں گا، میں بھارت کے اقتدار اعلیٰ اور سالمیت کو برقرار رکھوں گا، میں باضابطہ اور وفاداری کے ساتھ اپنی پوری قابلیت، علم اور قوت فیصلہ سے بلا خوف یا رعایت، شفقت یا عناد اپنے عہدے کے فرائض انجام دوں گا اور میں آئین اور قوانین کو برقرار رکھوں گا''۔

چوتھا فہرست بند

[دفعات4(1)اور80(2)]

راجیہ سبھا میں نشستوں کی تقسیم

ذیل کے جدول کے پہلے خانہ میں مصرحہ ہر ایک ریاست یا یونین علاقہ کو اتنی نشستیں مختص کی جائیں گی جن کی اس کے دوسرے خانہ میں اس ریاست یا اس یونین علاقہ کے مقابل، جیسی کہ صورت ہو، صراحت ہے:

جدول

1-	آندھرا پردیش	18
2-	آسام	7
3-	بہار	16
4-	جھارکھنڈ	6

چوتھا فہرست بند

-5	گوا	1
-6	گجرات	11
-7	ہریانہ	5
-8	کیرالا	9
-9	مدھیہ پردیش	11
-10	چھتیس گڑھ	5
-11	تامل ناڈو	18
-12	مہاراشٹر	19
-13	کرناٹک	12
-14	اُوڈیشہ	10
-15	پنجاب	7
-16	راجستھان	10
-17	اترپردیش	31
-18	اترا کھنڈ	3
-19	مغربی بنگال	16
-20	جموں و کشمیر	4
-21	ناگالینڈ	1
-22	ہماچل پردیش	3
-23	منی پور	1
-24	تری پورہ	1
-25	میگھالیہ	1
-26	سکم	1

-27	میزورم	1
-28	اروناچل پردیش	1
-29	دہلی	3
-30	پڈوچیری	1
		کل233

پانچواں فہرست بند

[دفعہ 244(1)]

درج فہرست رقبوں اور درج فہرست قبیلوں کے نظم ونسق اور ان کی نگرانی کے متعلق توضیحات

حصہ الف

عام

تعبیر۔

1۔ اس فہرست بند میں بجز اس کے کہ سیاق عبارت اس کے خلاف ہو ''ریاست'' کی اصطلاح میں آسام، میگھالیہ، تری پورہ اور میزورم کی ریاستیں شامل نہیں ہیں۔

درج فہرست رقبوں میں ریاست کا عاملانہ اختیار۔

2۔ اس آئین کی توضیعات کے تابع کسی ریاست کا عاملانہ اختیار اس ریاست کے اندر واقع درج فہرست رقبوں سے متعلق ہے۔

درج فہرست رقبوں کے نظم ونسق سے متعلق صدر کو گورنر کی رپورٹ۔

3۔ ہر ایسی ریاست کا گورنر جس میں درج فہرست رقبے ہیں، سالانہ یا جب بھی صدر اس طرح حکم دے، اس ریاست میں واقع درج فہرست رقبوں کے نظم ونسق سے متعلق صدر کو ایک رپورٹ پیش کرے گا اور یونین کا اختیار اس ریاست کو مذکورہ رقبوں کے نظم ونسق سے متعلق ہدایتیں دینے سے متعلق ہو گا۔

حصہ ب

درج فہرست رقبوں اور درج فہرست قبیلوں کا نظم و نسق اور ان پر نگرانی

قبائلی مشاورتی کونسل۔

4۔(1) ہر ایک ریاست میں جس میں درج فہرست رقبے ہیں اور اگر صدر ایسی ہدایت دے تو کسی ایسی ریاست میں بھی جس میں درج فہرست قبیلے ہوں لیکن درج فہرست رقبے نہ ہوں ایک قبائلی مشاورتی کونسل قائم کی جائے گی جو بیس سے زیادہ ارکان پر مشتمل نہ ہو گی جس میں تقریباً تین چوتھائی اس ریاست کی قانون ساز اسمبلی میں درج فہرست قبیلوں کے نمائندے ہوں گے:

بشرطیکہ اگر اس ریاست کی قانون ساز اسمبلی کے درج فہرست قبیلوں کے نمائندوں کی تعداد قبائلی مشاورتی کونسل میں اتنی نشستوں سے کم ہو جو ایسے نمائندوں سے پُر ہوئی ہوں تو بقیہ نشستیں ان قبیلوں کے دیگر ارکان سے پُر کی جائیں گی۔

(2) قبائلی مشاورتی کونسل کا فرض ہو گا کہ وہ ریاست میں درج فہرست قبیلوں کی بہبودی اور ترقی سے متعلق ان امور کے بارے میں مشورہ دے جو گورنر اس سے رجوع کرے۔

(3) گورنر حسب ذیل امور کی نسبت قواعد بنا سکے گا یا ان کو منضبط کر سکے گا، جیسی بھی صورت ہو،—

(الف) کونسل کے ارکان کی تعداد، ان کے تقرر اور کونسل کے میر مجلس اور اس کے عہدہ داروں اور ملازموں کے تقرر کا طریقہ،

(ب) اس کے اجلاسوں کی کارروائی اور اس کا عام طریقہ، اور

(ج) جملہ دیگر ضمنی امور۔

قانون جو درج فہرست

5۔(1) اس آئین میں کسی امر کے باوجود گورنر عام اطلاع نامہ

رقبوں پر قابل اطلاق ہو۔

کے ذریعہ ہدایت کر سکے گا کہ پارلیمنٹ یا ریاستی مجلس قانون ساز کے کسی خاص ایکٹ کا اطلاق ریاست میں واقع درج فہرست رقبہ یا اس کے کسی جز پر نہیں ہو گا یا اس کا اطلاق ریاست میں واقع درج فہرست رقبہ یا اس کے کسی جز پر ایسی مستثنیات اور تبدیلیوں کے تابع ہو گا جن کی صراحت وہ اطلاع نامہ میں کرے اور اس ذیلی پیرا کے تحت دی ہوئی کوئی ہدایت استقدامی اثر کے ساتھ دی جا سکے گی۔

(2) کسی ریاست میں ایسے رقبہ کے امن اور اچھے نظم و نسق کے لیے جو فی الوقت درج فہرست رقبہ ہو، گورنر دساتیر العمل بنا سکے گا۔

خاص طور پر اور متذ کرہ بالا اختیار کی عمومیت کو متاثر کیے بغیر ایسے دساتیر العمل سے--

(الف) ایسے رقبہ میں درج فہرست قبیلوں کے ارکان کو اراضی کے منتقل کرنے یا آپس میں منتقل کرنے سے منع کیا جا سکے گا یا اس پر پابندی لگائی جا سکے گی؛

(ب) ایسے رقبہ میں درج فہرست قبیلوں کے ارکان میں زمین کی تقسیم کی ضابطہ بندی کی جا سکے گی؛

(ج) ان اشخاص کے قرض دہندگی کے کاروبار کی ضابطہ بندی کی جا سکے گی جو ایسے رقبہ میں درج فہرست قبیلوں کے ارکان کو رقم قرض پر دیتے ہوں۔

(3) گورنر کوئی ایسا دستور العمل بنانے میں جس کا ذکر اس پیرا کے ذیلی پیرا (2) میں ہے پارلیمنٹ یا اس ریاست کی مجلس قانون ساز کے کسی ایکٹ یا کسی ایسے موجودہ قانون کو، جس کا زیر بحث علاقہ پر فی الوقت اطلاق ہوتا ہو، منسوخ یا اس میں ترمیم کر سکے گا۔

(4) اس پیرا کے تحت بنائے گئے سب دساتیر العمل صدر کو فی الفور پیش کیے جائیں گے اور جب تک وہ ان کی منظوری نہ دے ان

کا کوئی اثر نہ ہو گا۔

(5) اس پیرا کے تحت کوئی دستورالعمل نہ بنایا جائے گا جب تک ایسا دستورالعمل بنانے والے گورنر نے، جہاں اس ریاست کے لیے کوئی مشاورتی قبائلی کونسل ہو، ایسی کونسل سے مشورہ نہ کرلیا ہو۔

حصہ ج

درج فہرست رقبے

درج فہرست رقبے۔

6۔(1) اس آئین میں ''درج فہرست رقبے'' کی اصطلاح سے ایسے رقبے مراد ہیں جن کو صدر بذریعہ حکم[1] درج فہرست رقبے قرار دے۔

(2) صدر کسی وقت بذریعہ حکم[2] ---

(الف) ہدایت کرسکے گا کہ کسی درج فہرست رقبہ کا کل یا مصرحہ کوئی حصہ درج فہرست رقبہ یا ایسے کسی رقبہ کا جزباقی نہ رہے گا،

(الف الف) ریاست میں کسی درج فہرست رقبے کے رقبے میں اس ریاست کے گورنر سے مشورہ کرنے کے بعد اضافہ کرسکے گا،

(ب) کسی درج فہرست رقبہ میں درستی حدود کے طور پر ردوبدل کرسکے گا،

(ج) کسی ریاست کی حدود میں، کسی ردوبدل یا کسی نئی ریاست کے یونین میں داخلے یا قائم ہونے پر ایسے کسی علاقے کو، جو پہلے سے کسی ریاست میں داخل نہ ہو، درج فہرست رقبہ یا اس کا حصہ قرار دے سکے گا،

(د) کسی ریاست یا ریاستوں کے متعلق اس پیرا کے تحت کوئی

1۔ فہرست بند رقبے ''(حصہ الف ریاست) حکم، 1950 (سی۔او۔9) درج فہرست رقبے (حصہ ب ریاست) حکم، 1950 (سی۔او۔26) درج فہرست رقبے (ہماچل پردیش) حکم، 1975 (سی۔او۔102) اور درج فہرست رقبے (بہار، گجرات، مدھیہ پردیش اور اڑیسہ ریاست) حکم، 1977 (سی۔او۔109) دیکھیے۔

2۔ مدراس درج فہرست رقبے (اختتام) حکم، 1950 (سی۔او۔30) اور آندھرا درج فہرست رقبے (اختتام) حکم، 1955 (سی۔او۔50) دیکھیے۔

حکم یا احکام منسوخ کر سکے گا اور متعلقہ ریاست کے گورنر سے مشورہ کرکے ان رقبوں کا، جو درج فہرست رقبے ہوتے ہیں از سر نو تعین کرتے ہوئے جدید احکام جاری کر سکے گا،

اور ایسے کسی حکم میں ایسی ضمنی اور نتیجی توضیعات ہو سکیں گی جو صدر کو ضروری اور مناسب معلوم ہوں لیکن مذکورہ بالا طریقہ کے سوا اس پیرا کے ذیلی پیرا (1) کے تحت صادر کیا ہوا حکم کسی مابعد حکم سے تبدیل نہ کیا جائے گا۔

حصہ د

فہرست بند کی ترمیم

فہرست بند کی ترمیم۔

7۔ (1) پارلیمنٹ ،بذریعہ قانون اس فہرست بند کی توضیعات میں سے کسی توضیع کی بطور اضافہ، تبدیلی یا تنسیخ وقتاً فوقتاً ترمیم کر سکے گی اور جب فہرست بند کی اس طرح ترمیم ہو جائے تو اس آئین میں اس فہرست بند کے کسی حوالے کی یہ تعبیر کی جائے گی کہ وہ ایسے ترمیم شدہ فہرست بند کا حوالہ ہے۔

(2) ایسا کوئی قانون جو اس پیرے کے ذیلی پیرا (1) میں مندرج ہے اس آئین کی دفعہ 368 کی اغراض کے لیے اس آئین کی ترمیم نہیں سمجھی جائے گی۔

چھٹا فہرست بند

[دفعات 244(2) اور 275(1)]

آسام، میگھالیہ، تری پورہ اور میزورم کی ریاستوں کے قبائلی رقبوں کے نظم ونسق کے بارے میں توضیحات

خود اختیاری اضلاع اور خود اختیاری علاقے۔

1۔ [1](1) اس پیرا کی توضیعات کے تابع اس فہرست بند کے پیرا 20 کے آخر میں دیے ہوئے جدول کے حصہ جات 1، 2 اور 2 الف کی ہر ایک مد میں اور حصہ 3 میں قبائلی رقبے ایک خود اختیاری ضلع ہوں گے۔

(2) اگر کسی خود اختیاری ضلع میں مختلف درج فہرست قبیلے ہوں تو گورنر عام اطلاع نامہ کے ذریعہ ان سے آباد رقبہ یا رقبوں کو خود اختیاری علاقوں میں تقسیم کر سکے گا:

(3) گورنر عام اطلاع نامہ کے ذریعہ —

(الف) مذکورہ جدول کے حصوں میں سے کسی حصہ میں کوئی رقبہ شامل کر سکے گا،

(ب) مذکورہ جدول کے حصوں میں سے کسی حصہ سے کوئی رقبہ خارج کر سکے گا،

1۔ آئین چھٹا فہرست بند (ترمیم) ایکٹ، 2003 (44 بابت 2003) کی دفعہ 2 کے ذریعہ آسام ریاست پر اطلاق کے لئے پیرا (1) میں ذیلی پیرا (2) کے بعد مندرجہ ذیل شرطیہ فقرہ جوڑ کر ترمیم کی جائے گی، یعنی:-

''بشرطیکہ اس ذیلی پیرا کے کسی امر کا اطلاق بوڈولینڈ علاقائی رقبہ ضلع پر نہیں ہو گا''۔

(ج) ایک نیا خود اختیاری ضلع بنا سکے گا،
(د) کسی خود اختیاری ضلع کا رقبہ بڑھا سکے گا،
(ہ) کسی خود اختیاری ضلع کا رقبہ گھٹا سکے گا،
(و) ایک خود اختیاری ضلع بنانے کے لیے دو یا زیادہ خود اختیاری اضلاع یا ان کے حصوں کو ملا سکے گا،
(و و) کسی خود اختیاری ضلع کا نام بدل سکے گا،
(ز) کسی خود اختیاری ضلع کی سرحدوں کا تعین کر سکے گا:

بشرطیکہ اس ذیلی پیرا کے فقرہ جات (ج)، (د)، (ہ) اور (و) کے تحت گورنر کوئی حکم صادر نہ کرے گا جب تک وہ اس فہرست بند کے پیرا 14 کے ذیلی پیرا (1) کے تحت تقرر کیے ہوئے کمیشن کی رپورٹ پر غور نہ کر لے:

مزید شرط یہ ہے کہ اس ذیلی پیرا کے تحت گورنر کے صادر کیے ہوئے کسی حکم میں ایسی ضمنی اور نتیجی توضیعات (جن میں پیرا 20 اور مذکورہ جدول کے حصوں میں سے کسی حصہ کی کسی مد کی کوئی ترمیم شامل ہے) ہو سکیں گی جو گورنر کو اس حکم کی توضیعات کو نافذ کرنے کے لیے ضروری معلوم ہوں۔

ضلع کونسلوں اور علاقائی کونسلوں کی تشکیل۔

[1,2,3] 2۔ (1) ہر ایک خود اختیاری ضلع کے لیے ایک ضلع کونسل ہو گی جو تیس سے زیادہ ارکان پر مشتمل نہ ہو گی جن میں سے زیادہ سے زیادہ چار اشخاص کو گورنر نامزد کرے گا اور بقیہ بالغوں کے

[1] آئین چھٹا فہرست بند (ترمیم) ایکٹ، 2003 (44 بابت 2003) کی دفعہ 2 کے ذریعہ آسام میں اطلاق کے لئے پیرا 2 میں ذیلی پیرا (1) کے بعد مندرجہ ذیل شرطیہ فقرہ جوڑا جائیگا، یعنی:-

''بشرطیکہ بوڈولینڈ علاقائی کونسل زیادہ سے زیادہ چھیالیس ارکان سے مل کر بنے گی جن میں چالیس ارکان کو بالغان کی حق رائے دہی کی بنیاد پر منتخب کیا جائیگا جن میں سے تیس درج فہرست قبائل کے لئے، پانچ غیر درج فہرست قبائلی فرقوں کے لئے اور پانچ سبھی فرقوں کے لئے محفوظ ہونگے جب کہ بقایا چھ کو گورنر کے ذریعہ نامزد کیا جائے گا جن کے اختیارات اور مراعات بشمول ووٹ دینے کے اختیار کے، وہی ہونگے جو دیگر ارکان کے ہیں، بوڈولینڈ علاقائی رقبہ کے ان فرقوں میں سے جن کی نمائندگی نہیں ہے، کم سے کم دو خواتین ہونگی''۔

(بقیہ اگلے صفحہ پر)

حق رائے دہی کی بنیاد پر منتخب ہوں گے۔

(2) ہر ایک ایسے رقبہ کے لیے جو اس فہرست بند کے پیرا (1) کے ذیلی پیرا (2) کے تحت ایک خود اختیاری علاقہ تشکیل دیا گیا ہو ایک علیحدہ علاقائی کونسل ہو گی۔

(3) ہر ایک ضلع کونسل اور ہر ایک علاقائی کونسل ترتیب وار (ضلع کا نام) ضلع کونسل اور (علاقہ کا نام) علاقائی کونسل کے نام سے ایک سند یافتہ جماعت ہو گی جس کا دائمی تسلسل ہو گا اور اس کی ایک عام مہر ہو گی اور مذکورہ نام سے وہ نالش دائر کرے گی اور اس پر نالش کی جائے گی۔

(4) اس فہرست بند کی توضیعات کے تابع کسی خود اختیاری ضلع کا نظم و نسق، جس حد تک وہ اس فہرست بند کے تحت ایسے ضلع کے اندر کسی علاقائی کونسل میں مرکوز نہ ہو، ایسے ضلع کی کونسل میں مرکوز ہو گا اور کسی خود اختیاری علاقہ کا نظم و نسق ایسے علاقہ کی علاقائی کونسل میں مرکوز ہو گا۔

(5) کسی خود اختیاری ضلع میں جس میں علاقائی کونسلیں ہوں ضلع کونسل کو علاقائی کونسل کے زیر اختیار رقبوں کے متعلق صرف وہی اختیارات حاصل ہوں گے جو علاقائی کونسل، ان اختیارات کے علاوہ، جو ایسے رقبوں کے متعلق اس فہرست بند سے اس کو عطا کیے گئے ہوں، اس کو تفویض کرے۔

(بقیہ صفحہ گزشتہ کا) 2ے آئین چھٹا فہرست بند (ترمیم) ایکٹ، 1995 (42 بابت 1995) کی دفعہ 2 کے ذریعہ آسام میں لاگو ہونے کے لیے پیرا 2 میں ذیلی پیرا (3) کے بعد مندرجہ ذیل شرط قائم کر کے ترمیم کی گئی یعنی:-

''بشرطیکہ شمالی کچھار پہاڑی ضلع کے لیے بنائی گئی ضلع کونسل شمالی کچھار پہاڑی خود اختیاری کونسل کہلائے گی اور کاربی آنگلونگ ضلع کے لیے تشکیل کی گئی ضلع کونسل کاربی آنگلونگ خود اختیاری کونسل کہلائے گی''۔

3- آئین چھٹا فہرست بند (ترمیم) ایکٹ، 2003 (44 بابت 2003) کی دفعہ 2 کے ذریعہ آسام پر اطلاق ہونے کے لئے پیرا 2 کے ذیلی پیرا (3) میں شرطیہ فقرہ کے بعد مندرجہ ذیل شرطیہ فقرہ جوڑا جائیگا، یعنی:-

''مزید شرط یہ کہ بوڈولینڈ علاقائی رقبہ ضلع کے لئے تشکیل کی گئی ضلع کونسل بوڈولینڈ علاقائی کونسل کہلائے گی''۔

(6) گورنر متعلقہ خود اختیاری اضلاع یا علاقوں کے اندر موجودہ قبائلی کونسلوں یا دوسری نمائندہ قبائلی تنظیموں کے مشورے سے ضلع کونسلیں اور علاقائی کونسلیں پہلی بار تشکیل دینے کے لیے قواعد بنائے گا اور ایسے قواعد میں حسب ذیل کے لیے توضیع ہو گی---

(الف) ضلع کونسلوں اور علاقائی کونسلوں کی بناوٹ اور ان میں نشستوں کی تقسیم؛

(ب) ان کونسلوں کے انتخابات کی غرض سے علاقائی انتخابی حلقوں کی حد بندی؛

(ج) ایسے انتخابات میں رائے دینے کے لیے اہلیتیں اور اس کے لیے انتخابی فہرستوں کی تیاری؛

(د) ایسے انتخابات میں ایسی کونسلوں کے ارکان کی حیثیت سے منتخب ہونے کے لیے اہلیتیں؛

(ہ) علاقائی کونسلوں کے ارکان کے عہدے کی میعاد؛

(و) ایسی کونسلوں کے لیے انتخابات یا نامزدگیوں سے متعلق یا اس کے سلسلے میں کوئی دیگر امور؛

(ز) ضلع اور علاقائی کونسلوں کا طریق کار اور ان کے کاروبار کا انصرام (جس میں کسی نشست کے خالی ہونے کے باوجود کام کرنے کا اختیار شامل ہے)؛

(ح) ضلع اور علاقائی کونسلوں کے عہدہ داروں اور عملے کا تقرر۔

(6الف) ضلع کونسل کے منتخب ارکان کونسل کے عام انتخابات کے بعد کونسل کے پہلے اجلاس کے لیے مقررہ تاریخ سے پانچ سال کی مدت تک عہدہ پر فائز رہیں گے بجز اس کے کہ ضلع کونسل پیرا 16 کے تحت اس سے پیشتر توڑ دی جائے اور ہر نامزد رکن گورنر کی

خوشنودی حاصل رہنے تک عہدہ پر فائز رہے گا:

بشرطیکہ جب ہنگامی حالت کا کوئی اعلان نامہ نافذ العمل ہو یا اگر ایسے حالات موجود ہوں جن کی وجہ سے گورنر کی رائے میں انتخابات منعقد کرنا عملاً ناممکن ہو جائے، مذکورہ پانچ سال کی مدت میں گورنر اتنی مدت کی، جو بیک وقت ایک سال سے متجاوز نہ ہو، اور اگر ہنگامی حالت کا کوئی اعلان نامہ نافذ العمل ہو تو اس اعلان نامہ کے موقوف ہو جانے کے بعد بہر صورت چھ ماہ سے زیادہ نہ ہو، توسیع کر سکے گا:

مزید شرط یہ ہے کہ کوئی رکن جو کسی اتفاقیہ خالی جگہ کو پُر کرنے کے لیے منتخب ہو اس رکن کے عہدہ پر جس کی جگہ وہ لے صرف بقیہ میعاد تک فائز رہے گا۔

(7) ضلع یا علاقائی کونسل اپنی پہلی تشکیل کے بعد گورنر کی منظوری سے اس پیرا کے ذیلی پیرا (6) میں صراحت کیے ہوئے امور کے بارے میں قواعد بنا سکے گی اور ویسی ہی منظوری سے ذیل کے امور کو منضبط کرنے کے لیے بھی قواعد بنا سکے گی —

(الف) ماتحت مقامی کونسلوں یا بورڈوں کا قائم کرنا اور ان کا طریق کار اور ان کے کاروبار کا انصرام، اور

(ب) عام طور سے وہ سب امور جو ضلع یا علاقہ کے نظم و نسق کے متعلق، جیسی کہ صورت ہو، کاروبار کے انجام دینے سے متعلق ہوں:

بشرطیکہ ضلع یا علاقائی کونسل کے اس ذیلی پیرا کے تحت قواعد بنانے تک اس پیرا کے ذیلی پیرا (6) کے تحت گورنر کے بنائے ہوئے قواعد ہر ایسی کونسل کے انتخابات، اس کے عہدہ داروں اور عملہ اور اس میں طریق کار اور کاروبار کے انصرام کے متعلق نافذ رہیں گے۔

× × × × ×

ضلع کونسلوں اور علاقائی کونسلوں کو قوانین بنانے کے اختیارات[1،2]۔

3۔(1) کسی خود اختیاری علاقے کی علاقائی کونسل کو ایسے علاقے کے اندر جملہ رقبوں کے بارے میں اور کسی خود اختیاری ضلع کی ضلع کونسل کو اس ضلع کے اندر جملہ رقبوں کے بارے

1- آئین چھٹا فہرست بند (ترمیم) ایکٹ، 2003 (44 بابت 2003) کی دفعہ 2 کے ذریعہ پیرا 3 کی آسام ریاست پر اطلاق کرنے میں مندرجہ ذیل طریقہ سے ترمیم کی گئی جس سے ذیلی پیرا (3) کی جگہ مندرجہ ذیل رکھا جاسکے، یعنی:-

"(3) پیرا 3 الف کے ذیلی پیرا (2) یا پیرا 3 ب کے ذیلی پیرا (2) میں جیسا کہ دیگر طور پر توضیع کی گئی ہے، ماسوائے اس کے اس پیرا یا پیرا 3 الف کے ذیلی پیرا (1) یا پیرا 3 ب کے ذیلی پیرا (1) کے تحت بنائے گئے سبھی قوانین گورنر کے روبرو فوراً پیش کئے جائیں گے اور جب تک وہ ان کی منظوری نہیں دے دیتا ہے تب تک نافذ العمل نہیں ہونگے۔

2- آئین چھٹا فہرست بند (ترمیم) ایکٹ، 1995 (42 بابت 1995) کی دفعہ 2 کے ذریعے آسام میں لاگو ہونے کے لیے پیرا 3 کے بعد اور آئین چھٹا فہرست بند (ترمیم) ایکٹ، 2003 کی دفعہ 2 کے ذریعہ پیرا 3 الف کے بعد بالترتیب مندرجہ ذیل جوڑا جائیگا، یعنی:-

"3 الف۔ شمالی کچھار پہاڑی خود اختیاری کونسل اور کاربی آنگلو نگ خود اختیاری کونسل کے قانون بنانے کے مزید اختیارات۔

(1) پیرا 3 کی توضیعات پر ناموافق اثر ڈالے بنا شمالی کچھار پہاڑی خود اختیاری کونسل اور کاربی آنگلو نگ خود اختیاری کونسل کو متعلقہ اضلاع کے اندر مندرجہ ذیل کی بابت قانون بنانے کا اختیار ہوگا، یعنی:-

الف:- ساتویں فہرست بند کی فہرست 1 کے اندراج 7 اور اندراج 52 کی توضیعات کے تحت رہتے ہوئے صنعت؛

ب:- مواصلات یعنی سڑکیں، پل، فیری (گھاٹ) اور دیگر ذرائع نقل وحمل جو ساتویں فہرست بند کی فہرست 1 میں مصرحہ نہیں ہے، میونسپل ٹرام شاہراہ، بین الاقوامی آبی گذر گاہوں کے متعلق ساتویں فہرست بند کی فہرست 1 اور فہرست 3 کی توضیعات کے تابع بین الاقوامی گزر گاہیں اور ان پر آمدورفت کی وہ گاڑیاں جو میکانکی گاڑیاں نہیں ہیں؛

ج:- مویشیوں کی دیکھ بھال، تحفظ اور ترقی اور مویشیوں کی بیماریوں کا علاج، مویشیوں کی معالجاتی تعلیم اور اس تعلیم پر کاربند ہونا؛ کانجی ہاؤس؛

د:- تحتانوی اور ثانوی تعلیم؛

ہ:- زراعت جس کے ضمن میں زراعتی تعلیم اور تحقیق، کیڑوں سے تحفظ اور پودوں کی بیماریوں کو روکنا ہے؛

و:- ماہی گاہیں؛

ز:- ساتویں فہرست بند کی فہرست 1 کے اندراج 56 کی توضیعات کے تابع رہتے ہوئے پانی کی سپلائی؛

ح:- سماجی تحفظ اور سماجی بیمہ، روزگار اور بیروزگاری؛

ط:- دیہات، دھان کے کھیتوں، بازاروں اور شہروں وغیرہ کے تحفظ کے لیے باڑ کو روکنے کے منصوبے جو تکنیکی نوعیت کے نہ ہوں؛

ی:- تھیٹر اور ڈرامہ کمپنیاں، ساتویں فہرست بند کی فہرست 1 کے اندراج 60 کی توضیعات کے تحت رہتے ہوئے سینما، کھیل کود، سیر و تفریح، صحت عامہ اور حفظان صحت؛

ک:- ہسپتال اور دواخانے؛

ل:- چھوٹی سینچائی؛

م:- اشیائے خوردنی، مویشیوں کا چارہ، خام کپاس اور خام جوٹ کا کاروبار اور ان کی پیداوار، سپلائی اور تقسیم؛

ن:- سرکار کی نگرانی میں مالی امداد دئے ہوئے کتب خانے، عجائب گھر اور ویسے ہی دیگر ادارے، پارلیمنٹ (بقیہ اگلے صفحہ پر)

میں، سوائے ان رقبوں کے جو اس ضلع کے اندر علاقائی کونسلوں

(پچھلے صفحہ کا بقیہ)

کے ذریعہ، بنائے ہوئے قانون کے ذریعہ یا اس کے تحت قومی اہمیت کے اعلان شدہ قدیم اور تاریخی یادگاروں اور تحریروں سے مختلف قدیم اور تاریخی یادگاریں اور تحریریں؛ اور

س:-اراضی انتقال ملکیت۔

(2) پیرا3 کے تحت یا اس پیرے کے تحت شمالی کچھار پہاڑی خوداختیاری کونسل اور کاربی آنگلو نگ خوداختیاری کونسل کے ذریعہ بنائے گئے سبھی قوانین جہاں تک ان کا تعلق ساتویں فہرست بند کی فہرست3 میں مصرحہ امور سے ہے، گورنر کے روبرو فوراً پیش کئے جائیں گے جو ان کو صدر کے غور کے لیے محفوظ رکھے گا۔

(3) جب کوئی قانون صدر کے غور کے لیے محفوظ رکھ لیا جاتا ہے تب صدر اعلان کرے گا کہ وہ مذکورہ قانون پر منظوری دیتا ہے یا منظوری روک لیتا ہے:

بشرطیکہ صدر، گورنر کو یہ ہدایت دے سکے گا کہ وہ قانون کو، جیسی بھی صورت ہو، شمالی کچھار پہاڑی خوداختیاری کونسل یا کاربی آنگلو نگ خوداختیاری کونسل کو ایسے پیغام کے ساتھ درخواست کے ساتھ واپس کر دے کہ مذکورہ کونسل اس قانون یا اس کی کوئی سی بھی مصرحہ توضیعات پر دوبارہ غور کرے اور خاص طور سے کوئی سی بھی ترمیمات کو پیش کرنے کی پسندیدگی پر غور کرے جن کی اس نے اپنے پیغام میں سفارش کی ہے اور جب قانون اس طرح واپس کر دیا جاتا ہے تب ایسا پیغام ملنے کی تاریخ سے6 مہینے کی میعاد کے اندر کونسل ایسے قانون پر اس کے مطابق غور کرے گی اور اگر قانون مذکورہ کونسل کے ذریعہ ترمیم کے ساتھ یا ترمیم کے بغیر پھر سے منظور کر دیا جاتا ہے تو اسے صدر کے روبرو اس کے غور کے لیے پھر سے پیش کیا جائے گا۔

3ب۔ بوڈولینڈ علاقائی کونسل کے قانون بنانے کے مزید اختیارات۔(1) پیرا3 کی توضیعات پر ناموافق اثر ڈالے بنا، بوڈولینڈ علاقائی کونسل کو اپنے علاقوں میں مندرجہ ذیل کی بابت قوانین بنانے کے اختیارات ہونگے، یعنی:-

(i) زراعت جس میں زرعی تعلیم اور تحقیق، کیڑوں سے تحفظ اور پودوں کی بیماریوں کا انسداد شامل ہے؛

(ii) مویشی پالنا اور علاج حیوانات یعنی مویشیوں کی نسل کا تحفظ، حفاظت اور افزائش اور جانوروں کی بیماریوں کا انسداد، علاج حیوانات کی تربیت اور بیطاری، کانجی ہاؤس؛

(iii) امداد باہمی؛

(iv) ثقافتی کام کاج؛

(v) تعلیم یعنی پرائمری تعلیم اور سینئر سیکنڈری تعلیم جس میں پیشہ وارانہ تربیت، تعلیم بالغان، کالج تعلیم (عام) بھی شامل ہیں؛

(vi) ماہی گیری؛

(vii) دیہات، دھان کے کھیتوں، بازاروں اور شہروں کے تحفظ کے لئے سیلاب کنٹرول (جو تکنیکی طرز کا نہ ہو)؛

(viii) خوراک اور سول سپلائی؛

(ix) جنگلات (محفوظ جنگلوں کو چھوڑ کر)؛

(x) ہتھ کرگھا اور ٹیکسٹائل؛

(xi) صحت اور خاندان بہبودگی؛

(xii) ساتویں فہرست بند کی فہرست1 کے اندراج84 کے تابع نشہ آور شراب، افیم اور بنائی گئی اشیاء؛

(xiii) آب پاشی؛

(xiv) محنت اور روزگار؛

(xv) اراضی اور مال گزاری؛ (بقیہ اگلے صفحہ پر)

کے ، اگر کوئی ہوں ،

(پچھلے صفحہ کا بقیہ)

(xvi) کتب خانہ خدمات (ریاستی حکومت کے زیر نگرانی اور امداد یافتہ)؛

(xvii) لاٹریاں (ساتویں فہرست بند کی فہرست 1 کے اندراج 60 کی توضیعات کے تابع)؛

(xviii) بازار اور میلے؛

(xix) میونسپل کارپوریشن، امپیرومنٹ ٹرسٹ، ضلع بورڈ اور دیگر مقامی حکام؛

(xx) ریاستی حکومت کے زیر نگرانی اور امداد یافتہ عجائب گھر اور آثار قدیمہ سے متعلق ادارے، پارلیمنٹ کے ذریعہ بنائے گئے کسی قانون کے ذریعہ اس کے قومی اہمیت کے اعلان شدہ قدیمی اور تاریخی یادگاروں اور ریکارڈ سے مختلف قدیمی اور تاریخی یادگاریں اور ریکارڈ؛

(xxi) پنچایت اور دیہی ترقی؛

(xxii) منصوبہ بندی اور ترقی؛

(xxiii) طباعت اور اسٹیشنری؛

(xxiv) صحت عامہ انجینئری؛

(xxv) پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ (محکمہ تعمیرات سرکاری)؛

(xxvi) تشہیر اور رابطہ عامہ؛

(xxvii) پیدائش اور موت کا رجسٹریشن؛

(xxviii) راحت اور باز آبادکاری؛

(xxix) ریشم کی پیداوار؛

(xxx) ساتویں فہرست بند کی فہرست 1 کے اندراج 7 اور 52 کی توضیعات کے تابع چھوٹی، کاٹیج اور دیہی صنعتیں؛

(xxxi) سماجی بہبود گی؛

(xxxii) مٹی کا تحفظ؛

(xxxiii) کھیل کود اور نوجوانوں کی بہبود گی؛

(xxxiv) اعداد و شمار؛

(xxxv) سیاحت؛

(xxxvi) نقل و حمل (سڑکیں، پل، فیری اور دیگر مواصلاتی ذرائع جو ساتویں فہرست بند کی فہرست 1 میں مصرحہ نہیں ہیں، میونسپل ٹرام گزر گاہیں، رسّہ گزر گاہیں، اندرون ملک آبی گزر گاہوں کے متعلق ساتویں فہرست بند کی فہرست 1 اور فہرست 3 کی توضیعات کے تابع بین الاقوامی اندرون ملک آبی گزر گاہیں اور ان پر آمد و رفت کرنے والی وہ گاڑیاں جو میکانکی گاڑیاں نہیں ہیں)؛

(xxxvii) ریاستی حکومت کے زیر نگرانی اور امداد یافتہ قبائلی تحقیق ادارہ؛

(xxxviii) شہری ترقی، شہر اور دیہات کی منصوبہ بندی؛

(xxxix) ساتویں فہرست بند کی فہرست 1 کے اندراج 50 کی توضیعات کے تابع وزن اور پیمانہ؛ اور

(.xL) میدانی قبائل اور پسماندہ طبقات کی بہبود گی:

بشرطیکہ ایسے قوانین کا کوئی امر، —

(الف) اس ایکٹ کے نافذ ہونے کی تاریخ پر کسی شہری کے اس کی اراضی کے متعلق موجودہ حقوق اور مراعات کو ختم یا ان میں ردوبدل نہیں کرے گا؛ اور

(ب) کسی شہری کو وراثت، تقسیم، تصفیہ کی شکل میں یا انتقال کے کسی دیگر طریقے اراضی حاصل کرنے میں مانع (بقیہ اگلے صفحہ پر)

زیر اختیار ہوں، حسب ذیل کے متعلق قوانین بنانے کا اختیار ہو گا —

(الف) کسی ایسی اراضی کے سوا جو محفوظ جنگلات ہوں، زراعت یا چرائی کی اغراض یا رہائشی یا دیگر غیر زرعی اغراض یا کسی ایسی دیگر غرض کے لیے جس سے کسی گاؤں یا قصبے کے باشندوں کے مفادات کو فروغ دینے کا امکان ہو، اراضی مختص کرنا، اس پر دخل یا استعمال یا زمین کو علاحدہ رکھنا:

بشرطیکہ ایسے قوانین میں مندرجہ کوئی امر مانع نہ ہو گا کہ متعلقہ ریاستی حکومت کی کسی اراضی کو، خواہ اس پر دخل ہو یا نہ ہو، اغراض عامہ کے لیے کسی ایسے نافذ الوقت قانون کے مطابق جو جبری حصول اراضی کو مجاز کرتا ہو، جبری حصول اراضی کرے،

(ب) کسی ایسے جنگل کا انتظام کرنا جو محفوظ جنگل نہ ہو،

(ج) زراعت کی غرض سے کسی نہر یا آب گزر کا استعمال،

(د) ''جھوم'' یا دیگر اشکال کی اراضی بدل کاشت کے رواج کی ضابطہ بندی کرنا،

(ہ) گاؤں یا قصبہ کمیٹیاں یا کونسلیں قائم کرنا اور ان کے اختیارات،

(پچھلے صفحہ کا بقیہ)

نہیں ہو گا اگر ایسا شہری بوڈولینڈ علاقائی رقبہ ضلع کے اندر اراضی کے ایسے حصول کے لئے دیگر طور پر اہل ہے۔

(2) پیرا 3 کے تحت یا اس پیرا کے تحت بنائے گئے سبھی قوانین، جہاں تک ان کا تعلق ساتویں فہرست بند کی فہرست 3 میں مصرحہ امور سے ہے، گورنر کے روبرو فوراً پیش کئے جائیں گے جو انھیں صدر کے ذریعہ غور کئے جانے کے لئے محفوظ رکھے گا۔

(3) جب کوئی قانون صدر کے ذریعہ غور کئے جانے کے لئے محفوظ رکھ لیا جاتا ہے تب صدر اعلان کرے گا کہ وہ مذکورہ قانون کو منظور کرتا ہے یا منظوری روک لیتا ہے:

بشرطیکہ صدر، گورنر کو یہ پیغام دے سکے گا کہ وہ قانون کو بوڈولینڈ علاقائی کونسل کو ایسے پیغام کے ساتھ یہ درخواست کرتے ہوئے واپس کر دے کہ مذکورہ کونسل قانون یا اس کی کوئی سی بھی مصرحہ توضیعات پر دوبارہ غور کرے اور خصوصی طور پر، کوئی سی بھی ترمیمات پیش کرنے کی پسندیدگی پر غور کرے جن کی اس نے اپنے پیغام میں سفارش کی ہے اور جب قانون اس طرح لوٹا دیا جاتا ہے تب ایسا پیغام ملنے کی تاریخ سے 6 ماہ کی میعاد کے اندر کونسل ایسے قانون پر اس کے مطابق غور کرے گی اور اگر قانون مذکورہ کونسل کے ذریعہ ترمیم کے ساتھ یا ترمیم کے بغیر پھر سے منظور کر لیا جاتا ہے تو اسے صدر کے روبرو اس کے ذریعہ غور کئے جانے کے لئے پھر سے پیش کیا جائے گا۔

(و) کوئی دیگر امر گاؤں یا قصبہ کے نظم و نسق سے متعلق جس میں گاؤں یا قصبہ کی پولیس اور صحت عامہ اور حفظان صحت شامل ہیں،

(ز) مکھیا یا نمبر دار کا تقرر یا جانشینی،

(ح) جائیداد کی وراثت،

(ط) ازدواج اور طلاق،

(ی) سماجی رسوم۔

(2) اس پیرا میں ''محفوظ جنگلات'' سے کوئی ایسا رقبہ مراد ہے جو جنگلات آسام دستور العمل، 1891 کے تحت یا زیر بحث رقبہ میں کسی دیگر نافذ الوقت قانون کے تحت محفوظ جنگلات ہو۔

(3) وہ تمام قوانین جو اس پیرا کے تحت بنائے جائیں گے گورنر کو فی الفور پیش کیے جائیں گے اور اس کے منظوری دینے تک نافذ نہ ہوں گے۔

خود اختیاری اضلاع اور خود اختیاری علاقوں میں عدل گستری۔

4۔ [1](1) کسی خود اختیاری علاقہ کی علاقائی کونسل ایسے علاقہ کے اندر کے رقبوں کے متعلق اور کسی خود اختیاری ضلع کی ضلع کونسل اس ضلع کے اندر کے رقبوں سے متعلق، سوائے ان رقبوں کے جو اس ضلع کے اندر کی علاقائی کونسلوں کے، اگر کوئی ہوں، زیر اختیار ہوں، ایسی نالشات اور مقدمات کی تجویز کرنے کے لیے، جن کے سب ہی فریقین ایسے رقبوں کے اندر درج فہرست قبیلوں سے تعلق رکھتے ہوں ان نالشات اور مقدمات کے سوا، جن پر اس فہرست بند کے پیرا 5 کے ذیلی پیرا (1) کی توضیعات کا اطلاق ہوتا ہو، اس ریاست میں کسی عدالت کو ایسے اختیار سے محروم رکھتے ہوئے دیہی کونسلیں یا عدالتیں تشکیل دے سکے گی اور موزوں اشخاص کا ایسی دیہی کونسلوں کے ارکان یا ایسی

1- آئین چھٹا فہرست بند (ترمیم) ایکٹ، 2003 (44 بابت 2003) کی دفعہ 2 کے ذریعہ آسام ریاست پر اطلاق کرنے میں پیرا 4 مندرجہ ذیل طریقہ سے ترمیم کیا گیا جس سے ذیلی پیرا (5) کے بعد مندرجہ ذیل جوڑا جا سکے، یعنی:-
''(6) اس پیرا کے کسی امر کا اطلاق اس فہرست بند کے پیرا 2 کے ذیلی پیرا (3) کے شرطیہ فقرہ کے تحت تشکیل شدہ بوڈو لینڈ علاقائی کونسل پر نہیں ہوگا''۔

عدالتوں کے صدارت کنندہ عہدیداروں کی حیثیت سے تقرر کرسکے گی اور ایسے عہدیداروں کا بھی تقرر کرسکے گی جو ان قوانین کے نافذ کرانے کے لیے ضروری ہوں جو اس فہرست بند کے پیرا3 کے تحت بنائے جائیں۔

(2) اس آئین میں کسی امر کے باوجود کسی خود اختیاری علاقہ کی علاقائی کونسل یا علاقائی کونسل کی اس بارے میں تشکیل دی گئی کوئی عدالت یا اگر کسی خود اختیاری ضلع کے اندر کسی رقبہ کے متعلق کوئی علاقائی کونسل نہ ہو تو ایسے ضلع کے لیے ضلع کونسل یا ضلع کونسل کی اس بارے میں تشکیل دی ہوئی کوئی عدالت ایسی نالشات اور مقدمات کے سوا جن پر اس فہرست بند کے پیرا5 کے ذیلی پیرا(1) کی توضیعات کا اطلاق ہوتا ہو، ان سب نالشات اور مقدمات کی بابت جن کی تجویز ایسے علاقہ یا رقبہ کے اندر اس پیرا کے ذیلی پیرا(1) کے تحت تشکیل دی گئی دیہی کونسل یا عدالت، جیسی کہ صورت ہو، کرسکتی ہے عدالت اپیل کے اختیارات استعمال کرے گی اور ایسی نالشات یا مقدمات میں عدالت العالیہ اور سپریم کورٹ کے سوا کسی دیگر عدالت کو اختیار سماعت حاصل نہ ہو گا۔

(3) عدالت العالیہ کو دیہی نالشات اور مقدمات میں جن پر اس پیرا کے ذیلی پیرا(2) کی توضیعات کا اطلاق ہوتا ہو وہ اختیار سماعت حاصل ہو گا اور وہ اس کو استعمال کرے گی جس کی گورنر وقتاً فوقتاً بذریعہ حکم صراحت کرے۔

(4) کوئی علاقائی کونسل یا ضلع کونسل، جیسی کہ صورت ہو، گورنر کی ماقبل منظوری سے ذیل کے امور کو منضبط کرنے کے لیے قواعد بنا سکے گی —

(الف) دیہی کونسلوں اور عدالتوں کی تشکیل اور وہ اختیارات جو اس پیرا کے تحت وہ استعمال کریں گی؛

(ب) وہ طریق کار جس پر دیہی کونسلیں یا عدالتیں اس پیرا کے ذیلی پیرا (1) کے تحت نالشات اور مقدمات کی تجویز کرنے میں عمل کریں گی؛

(ج) وہ طریق کار جس پر علاقائی یا ضلع کونسل یا ایسی کونسل کی تشکیل دی ہوئی کوئی عدالت اس پیرا کے ذیلی پیرا (2) کے تحت اپیلوں اور دیگر کارروائیوں میں عمل کرے گی؛

(د) ایسی کونسلوں اور عدالتوں کے فیصلوں اور احکام کا نفاذ؛

(ہ) اس پیرا کے ذیلی پیرا (1) اور (2) کی توضیعات کی تعمیل کے لیے تمام دیگر ضمنی امور۔

(5) اس تاریخ پر اور اس تاریخ سے جو صدر متعلقہ ریاست کی حکومت سے مشورہ کرنے کے بعد اطلاع نامہ کے ذریعے اس بارے میں مقرر کرے یہ پیرا ایسے خود اختیاری ضلع یا علاقہ کے تعلق سے جس کی اطلاع نامہ میں صراحت کی جائے ایسے نافذ ہو گا گویا کہ —

(i) ذیلی پیرا (1) میں بجائے الفاظ ''ایسی نالشات اور مقدمات کی تجویز کرنے کے لیے، جن کے سب ہی فریقین ایسے رقبوں کے اندر درج فہرست قبیلوں سے تعلق رکھتے ہوں، ان نالشات اور مقدمات کے سوا جن پر اس فہرست بند کے پیرا 5 کے ذیلی پیرا (1) کی توضیعات کا اطلاق ہوتا ہو'' الفاظ ''ایسی نالشات اور مقدمات کی تجویز کرنے کے لیے جن کی گورنر اس بارے میں صراحت کرے اور جو اس فہرست بند کے پیرا 5 کے ذیلی پیرا (1) میں محولہ نالشات اور مقدمات کی نوعیت کے نہ ہوں'' قائم کیے گئے تھے؛

(ii) ذیلی پیرا (2) اور (3) ترک کیے گئے تھے؛

(iii) ذیلی پیرا (4) میں —

(الف) بجائے الفاظ '' کوئی علاقائی کونسل یا ضلع کونسل، جیسی کہ صورت ہو، گورنر کی ماقبل منظوری سے ذیل کے امور کو منضبط

کرنے کے لیے قواعد بنا سکے گی'' الفاظ '' گورنر ذیل کے امور کو منضبط کرنے کے لیے قواعد بنا سکے گا'' قائم کیے گئے تھے، اور

(ب) پیرا (الف) کے بجائے ذیل کا پیرا قائم کیا گیا تھا، یعنی:-

''(الف) دیہی کونسلوں اور عدالتوں کی تشکیل اور وہ اختیارات جو وہ اس پیرا کے تحت استعمال کر سکیں گی اور وہ عدالتیں جن میں دیہی کونسلوں اور عدالتوں کے فیصلوں کی اپیلیں دائر ہوں گی''؛

(ج) بجائے پیرا (ج) کے ذیل کا پیرا قائم کیا گیا تھا، یعنی:-

''(ج) ایسی اپیلوں اور دیگر کارروائیوں کی منتقلی جو علاقائی یا ضلع کونسل یا کسی ایسی عدالت میں، جن کو ایسی کونسل نے ذیلی پیرا (5) کے تحت صدر کی مقررہ تاریخ سے عین قبل قائم کیا ہو، زیر غور ہوں''؛ اور

(د) پیرا (5) میں بجائے الفاظ، قوسین اور ہندسے ''ذیلی پیرا (1) اور (2)'' الفاظ، قوسین اور ہندسے ''ذیلی پیرا (1)'' قائم کیے گئے تھے۔

مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908 اور مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1898 کے تحت علاقائی اور ضلع کونسلوں اور بعض عدالتوں اور عہدہ داروں کو بعض نالشات مقدمات اور جرائم کی سماعت کے اختیارات کا عطا کرنا۔

5۔ (1) گورنر کسی خود اختیاری ضلع یا علاقہ میں نافذ الوقت ایسے قانون سے جس کی گورنر اس بارے میں صراحت کرے، پیدا ہونے والی نالشات یا مقدمات کی تجویز کرنے کے لیے یا ایسے جرائم کی تجویز کرنے کے لیے جن میں تعزیرات بھارت یا کسی دیگر قانون کے تحت جس کا ایسے ضلع یا علاقہ پر فی الوقت اطلاق ہوتا ہو سزائے موت، حبس دوام بہ عبور دریائے شور یا قید جس کی میعاد پانچ سال سے کم نہ ہو، دی جا سکتی ہو ایسے ضلع یا علاقہ پر اختیار رکھنے والی ضلع کونسل یا علاقائی کونسل یا ایسی ضلع کونسل کی تشکیل دی ہوئی عدالتوں یا اس بارے میں گورنر کے تقرر کیے ہوئے کسی عہدہ دار کو مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908ء یا مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1898[1]ء، جیسی کہ صورت ہو، کے تحت ایسے اختیارات عطا کر سکے گا جو وہ مناسب تصور کرے اور اس بنا پر مذکورہ کونسل، عدالت یا عہدہ دار

1۔ اب مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973 (2 بابت 1974) ملاحظہ کریں۔

اس طرح عطا کیے ہوئے اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے نالشات، مقدمات یا جرائم کی سماعت کریں گے۔

(2) گورنر اس پیرا کے ذیلی پیرا (1) کے تحت ضلع کونسل، علاقائی کونسل، عدالت یا عہدہ دار کو عطا کیے ہوئے اختیارات میں سے کسی اختیار کو واپس لے سکے گا یا اس میں ترمیم کر سکے گا۔

(3) سوائے اس کے کہ اس پیرا میں صراحتاً توضیع ہو مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908 اور مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1898ء[1] کا اطلاق کسی ایسے خود اختیاری ضلع یا خود اختیاری علاقہ میں، جس پر اس پیرا کی توضیعات کا اطلاق ہوتا ہو، نالشات، مقدمات یا جرائم کی تجویز کرنے پر نہ ہو گا۔

(4) کسی خود اختیاری ضلع یا خود اختیاری علاقہ کے تعلق سے پیرا 4 کے ذیلی پیرا (5) کے تحت صدر کی مقررہ تاریخ پر یا اس تاریخ سے اس پیرا میں مندرجہ کسی امر سے اس ضلع یا علاقہ پر اس کا اطلاق کرنے میں یہ متصور نہ ہو گا کہ وہ گورنر کو اس پیرا کے ذیلی پیرا (1) میں متذکرہ اختیارات میں سے کوئی اختیار ضلع کونسل یا علاقائی کونسل یا ضلع کونسل کی قائم کی ہوئی عدالتوں کو عطا کرنے کا مجاز کرتا ہے۔

ضلع کونسل کو تحتانوی مدارس وغیرہ قائم کرنے کے اختیارات۔

6۔ (1) کسی خود اختیاری ضلع کی ضلع کونسل اس ضلع میں تحتانوی مدارس، دواخانوں، بازاروں، کانجی ہاؤسوں، کشتی گھاٹوں، ماہی گاہوں، سڑکوں، نقل و حمل بذریعہ سڑک، آبی راستوں کو قائم، ان کی تعمیر یا ان کا انتظام کر سکے گی اور گورنر کی ماقبل منظوری سے ان میں باقاعدگی اور ان پر نگرانی کے لیے دساتیر العمل بنا سکے گی اور خاص طور سے وہ زبان اور طریقہ مقرر کر سکے گی جس میں اور جس کے مطابق اس ضلع کے تحتانوی مدارس میں ابتدائی تعلیم دی جائے گی۔

---

[1] اب مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973 (2 بابت 1974) ملاحظہ کریں۔

(2) گورنر کسی ضلع کونسل کی منظوری سے اس کونسل یا اس کے عہدہ داروں کو مشروط یا غیر مشروط طور پر زراعت، افزائش مویشی، اجتماعی پراجیکٹ، انجمن امداد باہمی، سماجی بہبود، دیہی منصوبہ بندی یا کسی دیگر ایسے امور کے تعلق سے، جس تک ریاست کے عاملانہ اختیار کی وسعت ہو، کارہائے منصبی سپرد کر سکے گا۔

ضلع اور علاقائی فنڈ۔

7۔ (1) ہر ایک خود اختیاری ضلع کے لیے ایک ضلع فنڈ اور ہر ایک خود اختیاری علاقہ کے لیے ایک علاقائی فنڈ قائم کیا جائے گا جس میں وہ تمام رقوم جمع کی جائیں گی جو اس ضلع کی ضلع کونسل اور اس علاقہ کی علاقائی کونسل کو ترتیب وار اور اس آئین کی توضیعات کے بموجب ایسے ضلع یا علاقہ کا نظم ونسق کرنے میں وصول ہوں۔

(2) گورنر ضلع فنڈ یا، جیسی کہ صورت ہو، ہر علاقائی فنڈ کے انتظام اور اس طریقہ کار کے بارے میں قواعد بنا سکے گا جس پر مذکورہ فنڈ میں رقم کی ادائی یا اس سے رقوم کے نکالنے، اس میں رقوم کی تحویل اور کسی دیگر ایسے امر کے متعلق عمل کیا جائے گا جو مذکورہ بالا امور کے سلسلے میں یا ان کے ضمن میں ہو۔

(3) ضلع کونسل یا، جیسی کہ صورت ہو، علاقائی کونسل کے حسابات ایسے نمونے پر رکھے جائیں گے جس کو بھارت کا کمپٹر ولر اور آڈیٹر جنرل صدر کی منظوری سے مقرر کرے۔

(4) کمپٹر ولر اور آڈیٹر جنرل ضلع اور علاقائی کونسلوں کے حسابات کی جانچ اس طریقہ پر کروائے گا جو وہ مناسب خیال کرے اور ایسے حسابات کے متعلق کمپٹر ولر اور آڈیٹر جنرل کی رپورٹیں گورنر کو پیش کی جائیں گی جن کو وہ کونسل میں پیش کروائے گا۔

زر مال گذاری اراضی کے تعین کرنے اور وصول کرنے اور ٹیکس لگانے کے اختیارات۔

8۔ (1) کسی خود اختیاری علاقہ کی علاقائی کونسل کو ایسے علاقے کے اندر سب اراضیات کے متعلق اور کسی خود اختیاری ضلع کی ضلع کونسل کو اس ضلع کے اندر سب اراضیات کے متعلق سوائے

ان کے جو اس ضلع کے اندر کے علاقائی کونسلوں کے، اگر کوئی ہوں، زیر اختیار رقبوں میں ہوں، ایسی اراضیات کی بابت زر مال گذاری اراضی کا تعین کرنے اور وصول کرنے کا اختیار ان اصولوں کے مطابق ہو گا جن پر اس ریاست کی حکومت عموماً ریاست میں زر مال گذاری اراضی کی غرض سے اراضیات کے تعین کرنے کے لیے فی الوقت عمل کرتی ہو۔

(2) کسی خود اختیاری علاقہ کی علاقائی کونسل کو ایسے علاقے کے اندر کے رقبوں کے متعلق اور کسی خود اختیاری ضلع کی ضلع کونسل کو اس ضلع کے اندر سب رقبوں کے متعلق سوائے ان رقبوں کے جو اس ضلع کے اندر علاقائی کونسلوں کے، اگر کوئی ہوں، زیر اختیار ہیں، ایسے رقبوں میں اراضیات اور عمارتوں پر ٹیکس اور سکونت رکھنے والے اشخاص پر راہداری عائد کرنے اور وصول کرنے کا اختیار ہو گا۔

(3) کسی خود اختیاری ضلع کی ضلع کونسل کو اس ضلع کے اندر حسب ذیل تمام ٹیکس یا ان میں سے کسی ٹیکس کے لگانے اور وصول کرنے کا اختیار ہو گا، یعنی:-

(الف) پیشوں، تجارتوں، حرفے، اور روز گاروں پر ٹیکس،

(ب) جانوروں، گاڑیوں اور کشتیوں پر ٹیکس،

(ج) کسی بازار میں اس کے اندر بکری کے لیے مال کے داخلے پر ٹیکس اور کشتیوں سے لے جائے جانے والے مسافروں اور مال پر راہداری،

(د) مدرسوں، دواخانوں یا سڑکوں کی مرمت و نگہداشت کے لیے ٹیکس، اور

(ہ) تماشوں اور تفریح پر ٹیکس۔

(4) کوئی علاقائی کونسل یا ضلع کونسل، جیسی کہ صورت ہو، اس پیرا کے ذیلی پیرا (2) اور (3) میں صراحت کیے ہوئے ٹیکسوں میں سے کسی ٹیکس کے عائد کرنے کا حکم دینے کے لیے دساتیر العمل بنا سکے گی اور ایسا ہر دستور العمل فی الفور گورنر کو پیش کیا جائے گا اور تاوقتیکہ وہ اس کی منظوری نہ دے نافذ نہ ہو گا۔

معدن تلاش کرنے یا نکالنے کی غرض سے لائسنس یا پٹے۔

[1]9۔ (1) کسی خود اختیاری ضلع کے اندر کسی رقبہ کے بارے میں ریاستی حکومت کے ذریعہ معدن تلاش کرنے یا نکالنے کی غرض سے عطا کیے ہوئے لائسنسوں یا پٹوں سے ہر سال حاصل ہونے والی رائلٹی کا ایسا حصہ جس پر ریاستی حکومت اور ایسے ضلع کی ضلع کونسل متفق ہوں، ضلع کونسل کو دیا جائے گا۔

(2) اگر ایسی رائلٹی کے اس حصے کے بارے میں کوئی نزاع پیدا ہو جائے جو ضلع کونسل کو منتقل کرنا ہو تو اس نزاع کو تصفیہ کی غرض سے گورنر کے سپرد کر دیا جائے گا اور ایسی رقم کا، جس کا گورنر اپنے اختیار تمیزی سے تعین کرے، اس پیرا کے ذیلی پیرا (1) کے تحت ضلع کونسل کو واجب الادا رقم ہونا متصور ہو گا اور گورنر کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

دہندگی اور تجارت پر نگرانی کے لیے ضلع کونسل کو دستور العمل بنانے کا اختیار۔

[2-3]10۔ (1) کسی خود اختیاری ضلع کی ضلع کونسل اس ضلع میں سکونت رکھنے والے درج فہرست قبیلوں کے سوا دیگر اشخاص کی

1۔ آئین چھٹا فہرست بند (ترمیم) ایکٹ، 1988 (67 بابت 1988) کی دفعہ 2 کے ذریعہ پیرا 9 تری پورہ اور میزورم ریاستوں کو لاگو کرنے میں حسب ذیل طریقہ سے ترمیم کیا گیا جس کے ذریعہ ذیلی پیرا (2) کے بعد مندرجہ ذیل ذیلی پیرا قائم کیا گیا ہے یعنی:-
''(3) گورنر، حکم کے ذریعہ یہ ہدایت دے سکے گا کہ اس پیرا کے تحت ضلع کونسل کو دی جانے والی رائلٹی کا حصہ اس کونسل کو، جیسی بھی صورت ہو، ذیلی پیرا (1) کے تحت کسی اقرار یا ذیلی پیرا (2) کے تحت کسی تعین کی تاریخ سے ایک سال کی میعاد کے اندر دیا جائے گا''۔

2۔ آئین چھٹا فہرست بند ترمیم ایکٹ، 1988 (67 بابت 1988) کی دفعہ 2 کے ذریعہ پیرا 10 تری پورہ، میزورم ریاستوں کو لاگو کرنے میں مندرجہ ذیل طریقہ سے ترمیم کیا گیا ہے—
(الف)- عنوان میں سے ''غیر قبائیوں کی'' کے حروف کو ترک کیا جائے گا؛ (بقیہ اگلے صفحہ پر)۔

اس ضلع میں قرض دہندگی یا تجارت کے انضباط اور نگرانی کے لیے دساتیر العمل بنا سکے گی۔

(2) خاص طور سے اور مذکورہ بالا اختیار کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر ایسے دساتیر العمل کے ذریعہ—

(الف) یہ مقرر کیا جا سکے گا کہ سوائے اس شخص کے جسے اس غرض سے لائسنس اجرا کیا گیا ہو، کوئی دوسرا شخص قرض دہندگی کا کاروبار نہ کرے،

(ب) ایسی انتہائی شرح سود مقرر کی جا سکے گی جو کوئی قرض دہندہ لگا سکے گا یا وصول کر سکے گا،

(ج) قرض دہندوں کے حسابات کے رکھنے اور اس بارے میں ضلع کونسل کے تقرر کیے ہوئے عہدہ داروں کے ذریعہ ایسے حسابات کی جانچ کرنے کے بارے میں توضیع ہو سکے گی،

(د) یہ مقرر کیا جا سکے گا کہ کوئی شخص جو اس ضلع میں سکونت رکھنے والے درج فہرست قبیلوں کا رکن نہ ہو ضلع کونسل کے اس غرض سے اجرا کیے ہوئے لائسنس کے بغیر کسی جنس کا تھوک یا پرچون کاروبار نہ کرے گا:

بشرطیکہ اس پیرا کے تحت کوئی دساتیر العمل نہیں بنائے جائیں گے بجز اس کے کہ وہ ضلع کونسل کی جملہ رکنیت کی کم سے کم تین چوتھائی اکثریت سے منظور ہوں:

(بقیہ پچھلے صفحہ کا)

(ب):-ذیلی پیرا (1) میں سے ''درج فہرست قبیلوں کے سوا دیگر'' حروف کو ترک کیا جائے گا؛

(ج):-ذیلی پیرا (2) میں فقرہ (د) کی جگہ پر مندرجہ ذیل فقرہ رکھا جائے گا، یعنی:-

''(د)- متعین کر سکیں گے کہ کوئی شخص جو ضلع کا باشندہ ہے ضلع کونسل کے ذریعہ اسی طور دیئے گیے لائسنس کے تحت کوئی تھوک یا پرچون کاروبار کرے گا ورنہ نہیں''۔

3- آئین چھٹا فہرست بند (ترمیم) ایکٹ، 2003 (44 بابت 2003) کی دفعہ 2 کے ذریعہ آسام ریاست پر اطلاق کرنے میں پیرا 10 کی مندرجہ ذیل طریقہ سے ترمیم کی گئی جس سے ذیلی پیرا (3) کے بعد مندرجہ ذیل جوڑا جا سکے گا، یعنی:-

''(4) اس پیرا کی کسی بات کا اطلاق اس فہرست بند کے پیرا 2 کے ذیلی پیرا (3) کے شرطیہ فقرہ کے تحت تشکیل شدہ بوڈو لینڈ علاقائی کونسل پر نہیں ہو گا''۔

مزید شرط یہ ہے کہ ایسے دساتیر العمل کے تحت یہ اختیار نہ ہو گا کہ کسی ایسے قرض دہندہ یا تاجر کو جو ایسے دساتیر العمل کے بننے سے پہلے اس ضلع کے اندر کاروبار کر رہا ہو لائسنس عطا کرنے سے انکار کیا جائے۔

(3) اس پیرا کے تحت بنائے گئے تمام دساتیر العمل فی الفور گورنر کو پیش کیے جائیں گے اور تاوقتیکہ وہ ان کی منظوری نہ دے وہ نافذ نہ ہوں گے۔

فہرست بند کے تحت بنے ہوئے قوانین، قواعد اور دساتیر العمل کی اشاعت۔

11۔ اس فہرست بند کے تحت ضلع کونسل یا علاقائی کونسل کے بنائے ہوئے سب قوانین، قواعد اور دساتیر العمل ریاست کے سرکاری گزٹ میں فی الفور شایع کیے جائیں گے اور اس طرح شایع ہونے کے بعد ان کو قانون کا اثر حاصل ہو گا۔

ریاست آسام میں خود اختیاری اضلاع اور خود اختیاری علاقوں پر پارلیمنٹ اور ریاست آسام کی مجلس قانون ساز کے ایکٹوں کا اطلاق۔

12[2,1] (1) اس آئین میں کسی امر کے باوجود —

(الف) ریاست آسام کی مجلس قانون ساز کے کسی ایکٹ کا ان امور میں سے کسی امر کے بارے میں جن کی اس فہرست بند کے پیرا 3 میں ان امور کے طور پر صراحت کی گئی ہے جن کے بارے میں کوئی ضلع کونسل یا علاقائی کونسل قوانین بنا سکے گی اور ریاست آسام کی مجلس قانون ساز کے کسی ایسے ایکٹ کا جس سے نا کشیدہ الکحلی شراب کے استعمال کی ممانعت یا اس پر پابندی ہو، اس ریاست میں کسی خود اختیاری ضلع یا خود اختیاری علاقہ پر اطلاق نہ ہو گا بجز

1۔ آئین چھٹا فہرست بند (ترمیم) ایکٹ، 1995 (42 بابت 1995) کی دفعہ 2 کے ذریعہ پیرا 12 آسام ریاست میں لاگو ہونے کے لیے مندرجہ ذیل شکل میں ترمیم کیا گیا، یعنی:-

پیرا 12 کے ذیلی پیرا (1) میں ''اس فہرست بند کے پیرا 3 میں ان امور'' الفاظ اور ہندسوں کی جگہ پر اس ''فہرست بند کے پیرا 3 یا پیرا 3 الف میں ان امور'' الفاظ، ہندسے اور حروف رکھے جائیں گے۔

2۔ آئین چھٹا فہرست بند (ترمیم) ایکٹ، 2003 (44 بابت 2003) کی دفعہ 2 کے ذریعہ پیرا 12 آسام ریاست کو لاگو کرنے میں مندرجہ ذیل طریقہ سے ترمیم کیا گیا، یعنی:-

''پیرا 12 کے ذیلی پیرا (1) کے فقرہ (الف) میں ''اس فہرست بند کے پیرا 3 یا پیرا 3 الف میں ان امور'' الفاظ، ہندسے اور حروف کی جگہ پر ''اس فہرست بند کے پیرا 3 یا پیرا 3 الف یا پیرا 3 ب میں ان امور'' الفاظ، ہندسے اور حروف رکھے جائیں گے۔

اس کے کہ ہر دو صورتوں میں ایسے ضلع کی یا ایسے علاقہ پر اختیار رکھنے والی ضلع کونسل عام اطلاع نامہ کے ذریعہ ایسی ہدایت دے اور کسی ایکٹ کے متعلق ہدایت دیتے ہوئے ضلع کونسل ہدایت دے سکے گی کہ ایسے ضلع یا علاقہ یا اس کے کسی حصہ پر وہ ایکٹ ان مستثنیات یا تبدیلیوں کے تابع نافذ ہو گا جو وہ مناسب خیال کرے؛

(ب) گورنر، عام اطلاع نامہ کے ذریعہ ہدایت کر سکے گا کہ پارلیمنٹ یا ریاست آسام کی مجلس قانون ساز کے کسی ایکٹ کا، جس پر اس ذیلی پیرا کے فقرہ (الف) کی توضیعات کا اطلاق نہ ہوتا ہو، اس ریاست میں کسی خود اختیاری ضلع یا کسی خود اختیاری علاقہ پر اطلاق نہ ہو گا یا ان کا ایسے ضلع یا علاقہ یا اس کے کسی حصہ پر ایسی مستثنیات یا تبدیلیوں کے تابع اطلاق ہو گا جن کی وہ اطلاع نامہ میں صراحت کرے۔

(2) اس پیرا کے ذیلی پیرا (1) کے تحت دی ہوئی ہدایت اس غرض سے دی جاسکے گی کہ اس کو استقدامی اثر حاصل ہو۔

ریاست میگھالیہ میں خود اختیاری اضلاع اور خود اختیاری علاقوں پر پارلیمنٹ اور ریاست میگھالیہ کی مجلس قانون ساز کے ایکٹوں کا اطلاق۔

12الف۔(1) اس آئین میں کسی امر کے باوجود—

(الف) اگر اس فہرست بند کے پیرا2 کے ذیلی پیرا(1) میں صراحت کیے ہوئے امور میں سے کسی امر کے متعلق ریاست میگھالیہ میں ضلع یا علاقائی کونسل کے بنائے ہوئے کسی قانون کی کوئی توضیع یا اس فہرست بند کے پیرا8 یا پیرا10 کے تحت اس ریاست میں ضلع کونسل یا علاقائی کونسل کے بنائے ہوئے کسی دستور العمل کی کوئی توضیع اس امر سے متعلق ریاست میگھالیہ کی مجلس قانون ساز کے بنائے ہوئے قانون کی کسی توضیع کے خلاف ہو تو ضلع کونسل یا، جیسی کہ صورت ہو، علاقائی کونسل کا بنایا ہوا قانون یا دستور العمل، خواہ وہ ریاست میگھالیہ کی مجلس قانون ساز کے بنائے ہوئے قانون سے پہلے یا بعد میں بنایا گیا ہو، تناقض کی حد تک باطل ہو گا اور ریاست میگھالیہ کی

مجلس قانون ساز کا بنایا ہوا قانون نافذ رہے گا۔

(ب) صدر، پارلیمنٹ کے کسی ایکٹ کے متعلق بذریعہ اطلاع نامہ ہدایت کر سکے گا کہ اس کا اطلاق ریاست میگھالیہ میں کسی خود اختیاری ضلع یا خود اختیاری علاقہ پر نہ ہو گا یا اس کا اطلاق ایسے ضلع یا علاقہ یا اس کے کسی حصہ پر ان مستثنیات یا تبدیلیوں کے تابع ہو گا جن کی وہ اطلاع نامہ میں صراحت کرے اور کوئی ایسی ہدایت اس غرض سے دی جا سکے گی کہ اس کو استقدامی اثر حاصل ہو۔

تری پورہ ریاست میں خود اختیاری اضلاع اور خود اختیاری علاقوں پر پارلیمنٹ کے اور تری پورہ ریاست کی قانون ساز مجلس کے ایکٹوں کا اطلاق۔

12 الف الف۔اس آئین میں کسی امر کے باوجود —

(الف) تری پورہ ریاست کی قانون ساز مجلس کا کوئی ایکٹ جو ایسے مضامین میں سے کسی مضمون سے متعلق ہے جن کی اس فہرست بند کے پیرا 3 میں ایسے مضامین کی شکل میں صراحت کی گئی ہے جن کے متعلق ضلع کونسل یا علاقائی کونسل قوانین بنا سکے گی اور تری پورہ ریاست کی قانون ساز مجلس کا کوئی ایکٹ جو کسی نا کشیدہ الکحلی شراب کے استعمال پر ممانعت یا پابندی عاید کرتا ہے اس کا اس ریاست میں کسی خود اختیاری ضلع یا خود اختیاری علاقہ پر تب تک اطلاق نہیں ہو گا جب تک دونوں حالتوں میں سے ہر ایک میں اس ضلع کی ضلع کونسل یا ایسے علاقہ پر دائرہ اختیار رکھنے والی ضلع کونسل عام اطلاع نامہ کے ذریعے اس طرح ہدایت نہیں دیدیتی ہے اور ضلع کونسل کسی ایکٹ کے متعلق ایسی ہدایت دیتے وقت یہ ہدایت دے سکے گی کہ ایکٹ اس ضلع یا علاقہ کے کسی حصہ پر اطلاق ہونے میں ایسی مستثنیات یا تبدیلیوں کے تحت رہتے ہوئے مؤثر ہو گا جو وہ ٹھیک سمجھتی ہے؛

(ب) گورنر، عام اطلاع نامہ کے ذریعہ ہدایت دے سکے گا کہ

تری پورہ ریاست کی قانون ساز مجلس کے کسی ایکٹ کا، جس پر اس ذیلی پیرا کے فقرہ (الف) کی توضیعات کا اطلاق نہیں ہوتا ہے، اس ریاست کے کسی خود اختیاری ضلع پر اطلاق نہیں ہو گا یا ایسے ضلع یا علاقے یا اس کے کسی حصہ پر ایسی مستثنیات یا تبدیلیوں کے تحت رہتے ہوئے اطلاق ہو گا جس کی وہ اس ایکٹ میں صراحت کرے؛

(ج) صدر، پارلیمنٹ کے کسی ایکٹ کے متعلق اطلاع نامہ کے ذریعے ہدایت دے سکے گا کہ اس کا تری پورہ ریاست میں کسی خود اختیاری ضلع پر اطلاق نہیں ہو گا یا ایسے ضلع یا علاقہ یا اس کے کسی حصہ پر ایسی مستثنیات یا تبدیلیوں کے تحت رہتے ہوئے اطلاق ہو گا جس کی وہ اطلاع نامہ میں صراحت کرے اور ایسی کوئی ہدایت اس طرح دی جا سکے گی کہ اس کو استقدامی اثر حاصل ہو۔

میزورم ریاست میں خود اختیاری اضلاع اور خود اختیاری علاقوں پر پارلیمنٹ اور میزورم ریاست کی قانون ساز مجلس کے ایکٹوں کا اطلاق۔

12ب۔ اس آئین میں کسی امر کے باوجود، —

(الف) میزورم ریاست کی قانون ساز مجلس کا کوئی ایکٹ جو ایسے مضامین میں سے کسی مضمون کے متعلق ہے جن کی اس فہرست بند کے پیرا 3 میں ایسے مضامین کی شکل میں صراحت کی گئی ہے جن کے متعلق ضلع کونسل یا علاقائی کونسل قوانین بنا سکے گی اور میزورم ریاست کی قانون ساز مجلس کسی ایکٹ کا جو کسی نا کشیدہ الکحلی شراب کے استعمال پر ممانعت یا پابندی عاید کرتا ہے اس ریاست میں کسی خود اختیاری ضلع یا خود اختیاری علاقہ پر تب تک اطلاق نہیں ہو گا جب تک دونوں حالتوں میں سے ہر ایک میں اس ضلع کی ضلع کونسل یا ایسے علاقہ پر دائرہ اختیار رکھنے والی ضلع کونسل عام اطلاع نامہ کے ذریعہ اس طرح ہدایت نہیں دیدیتی ہے اور ضلع کونسل کسی ایکٹ کے متعلق ایسی ہدایت دیتے وقت یہ ہدایت دے سکے گی کہ وہ ایکٹ اس ضلع یا علاقہ کے کسی حصہ پر اطلاق ہونے میں ایسی مستثنیات یا

تبدیلیوں کے تحت رہتے ہوئے موثر ہو گا جو وہ ٹھیک سمجھتی ہے؛

(ب) گورنر، عام اطلاع نامہ کے ذریعہ ہدایت دے سکے گا کہ میزورم ریاست کی قانون ساز مجلس کے کسی ایکٹ کا، جس پر اس ذیلی پیرا کے فقرہ (الف) کی توضیعات کا اطلاق نہیں ہوتا ہے، اس ریاست میں کسی خود اختیاری ضلع یا خود اختیاری علاقہ پر اطلاق نہیں ہو گا یا ایسے ضلع یا علاقے یا اس کے کسی حصے پر ایسی مستثنیات یا تبدیلیوں کے تحت رہتے ہوئے اطلاق ہو گا جس کی وہ اس اطلاع نامہ میں صراحت کرے؛

(ج) صدر، پارلیمنٹ کے کسی ایکٹ کے متعلق اطلاع نامہ کے ذریعہ ہدایت دے سکے گا کہ اس کا میزورم ریاست میں کسی خود اختیاری ضلع یا خود اختیاری علاقہ پر اطلاق نہیں ہو گا یا ایسے ضلع یا علاقہ یا اس کے کسی حصہ پر ایسی مستثنیات یا تبدیلیوں کے تحت رہتے ہوئے اطلاق ہو گا جس کی وہ اطلاع نامہ میں صراحت کرے اور ایسی کوئی ہدایات اس طرح دی جاسکے گی کہ اس کو استقدامی اثر حاصل ہو۔

خود اختیاری اضلاع سے متعلق تخمینی آمدنی و مصارف سالانہ مالیاتی گوشوارہ میں الگ الگ بتلائے جائیں گے۔

13۔ کسی خود اختیاری ضلع سے متعلق وہ تخمینی آمدنی و مصارف جو ریاست کے مجتمعہ فنڈ میں جمع ہوتے ہیں یا اس میں سے صرف کیے جاتے ہیں، پہلے ضلع کونسل میں بحث کے لیے پیش کیے جائیں گے اور پھر ایسی بحث کے بعد ریاست کے مالیاتی گوشوارہ میں دفعہ 202 کے تحت ریاست کی مجلس قانون ساز میں پیش کرنے کے لیے الگ الگ بتلائے جائیں گے۔

خود اختیاری اضلاع اور خود اختیاری علاقوں کے نظم و نسق کی تحقیقات اور اس پر رپورٹ کرنے کے

14۔ [1](1) گورنر، ریاست میں خود اختیاری اضلاع اور خود اختیاری علاقوں کے نظم و نسق سے متعلق اس کے صراحت کیے ہوئے کسی امر کی بشمول ان امور کے جن کی صراحت اس فہرست

1۔ آئین چھٹا فہرست بند (ترمیم) ایکٹ، 1995 (42 بابت 1995) کی دفعہ 2 کے ذریعہ پیرا 14 کا اطلاق آسام ریاست پر کرنے کے لئے مندرجہ ذیل شکل میں ترمیم کی گئی، یعنی:-
پیرا 14 کے ذیلی پیرا (2) میں، ''اس سے متعلق گورنر کی سفارشوں'' الفاظ ترک کیے گئے۔

لیے کمیشن کا تقرر۔

بند کے پیرا1 کے ذیلی پیرا(3) کے فقرہ جات (ج)، (د)، (ہ) اور (و) میں کی گئی ہے، تحقیقات اور اس پر رپورٹ دینے کے لئے کسی وقت کمیشن کا تقرر کر سکے گا یا وہ ریاست میں خود اختیاری اضلاع اور خود اختیاری علاقوں کے نظم و نسق کے بارے میں عام طور سے، اور —

(الف) ایسے اضلاع اور علاقوں میں تعلیمی اور طبی سہولتوں اور رسل ورسائل کے بندوبست،

(ب) ایسے اضلاع اور علاقوں کے بارے میں کسی جدید یا خاص قانون سازی کی ضرورت، اور

(ج) ضلع اور علاقائی کونسلوں کے بنائے ہوئے قوانین، قواعد اور دساتیر العمل کے نفاذ کے بارے میں خاص طور پر تحقیقات کرنے اور وقتاً فوقتاً رپورٹ دینے کے لیے،

ایک کمیشن کا تقرر کر سکے گا، اور اس طریق کار کا تعین کر سکے گا جس پر ایسے کمیشن کو عمل کرنا ہو۔

(2) متعلقہ وزیر ایسے ہر کمیشن کی رپورٹ اس سے متعلق گورنر کی سفارشوں اور اس کارروائی کے بارے میں، جو ریاستی حکومت ان پر کرنے کی تجویز کرے، ایک تشریحی یادداشت کے ساتھ ریاست کی مجلس قانون ساز میں پیش کرے گا۔

(3) اپنے وزیروں میں ریاست کی حکومت کے کام کی تقسیم کرتے ہوئے گورنر اپنے وزیروں میں سے ایک وزیر کو خاص طور سے ریاست میں خود اختیاری اضلاع اور خود اختیاری علاقوں کی فلاح کا کام سپرد کر سکے گا۔

1ضلع اور علاقائی

---

1 آئین چھٹا فہرست بند (ترمیم) ایکٹ، 1988 (67 بابت 1988) کی دفعہ 2 کے ذریعہ پیرا 15 کا ذیلی پیرا (2) تری پورہ اور میزورم ریاستوں کو لاگو کرنے میں مندرجہ ذیل شکل میں ترمیم کیا گیا ہے، —

(الف) حصہ آغاز میں ''ریاست کی قانون ساز مجلس'' الفاظ کی جگہ پر ''گورنر'' الفاظ رکھے جائیں گے؛

(ب) شرط کو ترک کیا جائے گا۔

کونسلوں کے افعال اور قرار دادوں کا کالعدم یا معطل کیا جانا۔

15۔ (1) اگر کسی وقت گورنر مطمئن ہو کہ کسی ضلع یا علاقائی کونسل کے کسی فعل یا قرار داد سے بھارت کی سلامتی کو خطرہ میں پڑنے یا اس کے امن عامہ کے لیے مضرت رساں ہونے کا احتمال ہے تو وہ ایسے فعل یا قرار داد کو کالعدم یا معطل کر سکے گا اور ایسی تدابیر کر سکے گا (جن میں کونسل کی معطلی اور ان سب اختیارات کو یا ان میں سے کسی اختیار کو جو کونسل میں مرکوز ہیں یا جن کا وہ استعمال کر سکتا ہے، اپنے ہاتھ میں لے لینا شامل ہے) جو ایسے فعل کے کیے جانے یا جاری رہنے یا ایسی قرار داد کے نفاذ کو روکنے کے لیے وہ ضروری سمجھے۔

(2) اس پیرا کے ذیلی پیرا (1) کے تحت گورنر کا صادر کیا ہوا کوئی حکم مع اس کے وجوہ کے ریاست کی مجلس قانون ساز میں، جس قدر جلد ممکن ہو، پیش کیا جائے گا اور وہ حکم بجز اس کے کہ ایسی ریاست کی مجلس قانون ساز اس کو روک دے اس کے اس طرح صادر ہونے کی تاریخ سے بارہ مہینے کی مدت تک نافذ رہے گا:

بشرطیکہ اگر اور جب بھی ریاست کی مجلس قانون ساز اس حکم کا نافذ رکھنا منظور کرتے ہوئے قرار داد منظور کر دے تو وہ حکم بجز اس کے کہ گورنر اس کو منسوخ کر دے اس تاریخ سے مزید بارہ ماہ کی مدت تک نافذ رہے گا جب کہ وہ اس پیرا کے تحت اور طور پر نافذ العمل نہ رہتا۔

ضلع[1] یا علاقائی کونسل

16۔ (1) گورنر اس فہرست بند کے پیرا 14 کے تحت تقرر کیے ہوئے کمیشن کی سفارش پر عام اطلاع ناموں کے ذریعہ کسی

1۔ آئین چھٹا فہرست بند (ترمیم) ایکٹ، 1988 (67 بابت 1988) کی دفعہ 2 کے ذریعہ پیرا 16 تری پورہ اور میزورم ریاستوں کو لاگو کرنے میں مندرجہ ذیل طور سے ترمیم کیا گیا ہے، —

(الف) ذیلی پیرا (1) کے فقرہ (ب) میں آنے والے ''ریاست کی قانون ساز مجلس کی سابق منظوری سے'' الفاظ اور دوسرے شرطیہ فقرہ کو ترک کیا جائے گا؛

(ب) ذیلی پیرا (3) کی جگہ مندرجہ ذیل ذیلی پیرا رکھا جائے گا، یعنی:-

''(3) اس پیرا کے ذیلی پیرا (1) یا ذیلی پیرا (2) کے ضمن میں کیا گیا ہر ایک حکم اس کے لیے جو وجوہات ہیں ان کے ساتھ ریاست کی قانون ساز مجلس کے روبرو رکھا جائے گا''۔

کو توڑا جانا۔ ضلع یا علاقائی کونسل کے توڑنے کا حکم دے سکے گا اور،—

(الف) ہدایت کر سکے گا کہ کونسل کی مکرر تشکیل کے لیے ایک جدید عام انتخاب فوراً منعقد کیا جائے، یا

(ب) ریاست کی مجلس قانون ساز کی ماقبل منظوری کی شرط کے تابع ایسی کونسل کے زیر اختیار رقبہ کے نظم و نسق کو خود اپنے ذمہ لے سکے گا یا ایسے رقبہ کے نظم و نسق کو مذکورہ پیرا کے تحت تقرر کیے ہوئے کمیشن یا کسی دیگر ایسی جماعت کے تحت، جس کو وہ مناسب سمجھے، ایسی مدت کے لیے، جو بارہ ماہ سے متجاوز نہ ہو، رکھ سکے گا:

بشرطیکہ جب کوئی حکم اس پیرا کے فقرہ (الف) کے تحت دیا گیا ہو تو جدید عام انتخاب پر کونسل کی مکرر تشکیل تک گورنر زیر بحث رقبہ کے نظم و نسق کے متعلق اس پیرا کے فقرہ (ب) کی متذکرہ کارروائی کر سکے گا:

مزید شرط یہ ہے کہ اس پیرا کے فقرہ (ب) کے تحت کوئی کارروائی ضلع یا علاقائی کونسل کو، جیسی کہ صورت ہو، ریاست کی مجلس قانون ساز کے سامنے اپنی رائے پیش کرنے کا موقعہ دیے بغیر نہیں کی جائے گی۔

(2) اگر کسی وقت گورنر مطمئن ہو جائے کہ ایسی حالت پیدا ہو گئی ہے جس میں کسی خود اختیاری ضلع یا علاقہ کا نظم و نسق اس فہرست بند کی توضیعات کے مطابق انجام نہیں دیا جا سکتا تو وہ عام اطلاع نامہ کے ذریعہ وہ تمام کار منصبی یا اختیارات یا ان میں سے کسی کار منصبی یا اختیار کو جو ضلع کونسل یا، جیسی کہ صورت ہو، علاقائی کونسل میں مرکوز ہوں یا جن کا وہ استعمال کر سکتی ہو، خود اپنے ذمہ لے سکے گا اور اعلان

کر سکے گا کہ ایسی مدت تک جو چھ ماہ سے متجاوز نہ ہو ایسے کارہائے منصبی یا اختیارات کا استعمال ایسا شخص یا حاکم کر سکتا ہے جس کی وہ اس بارے میں صراحت کرے:

بشرطیکہ گورنر مزید حکم یا احکام کے ذریعے ابتدائی حکم کے نفاذ میں ایسی مدت کی توسیع کر سکے گا جو ہر موقع پر چھ ماہ سے متجاوز نہ ہو۔

(3) اس پیرا کے ذیلی پیرا (2) کے تحت صادر کیا ہوا ہر حکم مع وجوہ اس ریاست کی مجلس قانون ساز میں پیش کیا جائے گا اور اس تاریخ سے تیس دن کے منقضی ہونے پر نافذ العمل نہ رہے گا جب ریاست کی مجلس قانون ساز کی ایسے حکم کے اجرا ہونے کے بعد پہلی بار نشست ہو بجز اس کے کہ اس مدت کے منقضی ہونے سے قبل اس کو ریاست کی مجلس قانون ساز نے منظور کر لیا ہو۔

خود اختیاری اضلاع میں انتخابی حلقے قائم کرنے میں ایسے اضلاع سے رقبوں کا خارج کرنا۔

17۔[1] آسام یا میگھالیہ یا تری پورہ یا میزورم کی قانون ساز اسمبلی کے لیے انتخابات کی غرض سے گورنر حکم کے ذریعہ قرار دے سکے گا کہ ریاست آسام یا میگھالیہ یا تری پورہ یا میزورم میں، جیسی کہ صورت ہو، کسی خود اختیاری ضلع کے اندر واقع کوئی رقبہ اس اسمبلی میں کسی ایسے ضلع کے لیے مخصوص نشست یا نشستوں کو پُر کرنے کے لیے کسی ایسے انتخابی حلقہ کا جز نہ ہو گا بلکہ ایسی نشست یا نشستوں کو پُر کرنے کے لیے جو اس طرح مخصوص نہ ہوں اس انتخابی حلقہ کا جز ہو گا جس کی صراحت حکم میں کی جائے۔

1۔ آئین چھٹا فہرست بند (ترمیم) ایکٹ، 2003 (44 بابت 2003) کی دفعہ 2 کے ذریعہ پیرا 17 کا اطلاق آسام ریاست پر کرنے کے لئے مندرجہ ذیل جوڑا جائیگا، یعنی:-
''بشرطیکہ اس پیرا کے کسی امر کا اطلاق بوڈولینڈ علاقائی رقبہ ضلع پر نہیں ہو گا''۔

[1]× × × × ×

عبوری توضیحات۔

19۔ [1](1) اس آئین کی تاریخ نفاذ کے بعد، جس قدر جلد ممکن ہو، گورنر ایک فہرست بند کے تحت ریاست میں ہر ایک خود اختیاری ضلع کے لیے ایک ضلع کونسل کی تشکیل کے لیے کارروائی کرے گا اور خود اختیاری ضلع کے لیے ایک ضلع کونسل اس طرح تشکیل پانے تک ایسے ضلع کا نظم و نسق گورنر میں مرکوز ہو گا اور ایسے ضلع کے اندر کے رقبوں کے نظم و نسق پر اس فہرست بند کی ماقبل توضیعات کے بجائے ذیل کا اطلاق ہو گا، یعنی:-

(الف) پارلیمنٹ یا ریاست کی قانون ساز مجلس کے کسی ایکٹ کا اطلاق کسی ایسے رقبہ پر نہ ہو گا بجز اس کے کہ گورنر عام اطلاع نامہ کے ذریعہ ایسی ہدایت کرے اور گورنر کسی ایکٹ کے بارے میں ایسی ہدایت کرتے وقت ہدایت کر سکے گا کہ اس ایکٹ کا نفاذ اس رقبہ یا اس کے کسی مصرحہ جز پر ایسی مستثنیات یا تبدیلیوں کے تابع ہو گا جو وہ مناسب خیال کرے؛

(ب) گورنر کسی ایسے رقبہ میں امن اور اچھے نظم و نسق کے لیے دساتیر العمل بنا سکے گا اور اس طرح بنے ہوئے دساتیر العمل سے پارلیمنٹ یا ریاست کی قانون ساز مجلس کے کسی ایکٹ یا کسی موجودہ قانون کی، جس کا فی الوقت ایسے رقبہ پر اطلاق ہوتا ہو، تنسیخ

---

1 آئین چھٹا فہرست بند (ترمیم) ایکٹ، 2003 (44 بابت 2003) کی دفعہ 2 کے ذریعہ پیرا 19 کا اطلاق آسام ریاست پر کرنے میں اسے مندرجہ ذیل طریقہ میں ترمیم کیا گیا جس سے ذیلی پیرا (3) کے بعد مندرجہ ذیل جوڑا گیا، یعنی:-

"(4) اس ایکٹ کے نافذ ہونے کے بعد جتنی جلد ممکن ہو سکے، آسام میں بوڈو لینڈ علاقائی رقبہ جات ضلع کے لیے ایک عبوری عاملانہ کونسل گورنر کے ذریعہ بوڈو تحریک کے رہنماؤں میں سے، جن میں سمجھوتہ کی یادداشت پر دستخط کنندہ شامل ہیں، بنائی جائے گی اور اس میں اس علاقے کے غیر قبائلی طبقوں کو بھی نمایاں نمائندگی دی جائے گی:

بشرطیکہ عبوری کونسل چھ ماہ کی مدت کے لئے ہو گی جس کے دوران کونسل کا انتخاب کرانے کی کوشش کی جائے گی:

تشریح:-

اس ذیلی پیرا کی اغراض کے لیے "سمجھوتہ کی یادداشت" سے حکومت بھارت، حکومت آسام اور بوڈو لبریشن ٹائگرس کے درمیان 10/فروری، 2003ء کو دستخط شدہ یادداشت مراد ہے"۔

یا ترمیم ہو سکے گی۔

(2) اس پیرا کے ذیلی پیرا (1) کے فقرہ (الف) کے تحت گورنر کی دی ہوئی کوئی ہدایت اس طرح دی جاسکے گی کہ اس کو استقدامی اثر حاصل ہو۔

(3) اس پیرا کے ذیلی پیرا (1) کے فقرہ (ب) کے تحت بنائے ہوئے جملہ دساتیر العمل فی الفور صدر کو پیش کیے جائیں گے اور تاوقتیکہ وہ ان کی منظوری نہ دے نافذ نہ ہوں گے۔

قبائلی رقبے۔ 20۔ (1) ذیل کے جدول کے حصہ جات 1، 2، 2 الف اور 3 میں مصرحہ رقبہ بالترتیب ریاست آسام، ریاست میگھالیہ، ریاست تریپورہ اور ریاست میزورم کے اندر کے قبائلی رقبے ہوں گے۔

(2) ذیل کے جدول کے حصہ جات 1، 2 یا 3 میں کسی ضلع کے حوالے کی یہ تعبیر کی جائے گی کہ وہ شمال مشرقی رقبہ جات (تنظیم جدید) ایکٹ، 1971 کی دفعہ 2 کے پیرا (ب) کے تحت مقررہ دن سے عین قبل اس نام سے موجود خود اختیاری ضلع میں شامل علاقوں کا حوالہ ہے:

بشرطیکہ اس فہرست بند کے پیرا 3 کے ذیلی پیرا (1) کے فقرات (ہ) اور (و) پیرا 4، پیرا 5، پیرا 6، پیرا 8 کے ذیلی پیرا (2) اور ذیلی پیرا (3) کے فقرہ جات (الف)، (ب) اور (د) اور ذیلی پیرا (4) اور پیرا 10 کے ذیلی پیرا (2) کے فقرہ (د) کی اغراض کے لیے شیلانگ کی بلدیہ میں شامل رقبہ کے کسی حصہ کا کھاسی پہاڑی ضلع کے اندر ہونا متصور نہ ہو گا۔

(3) ذیل کے جدول میں حصہ 2 الف میں ''تری پورہ قبائلی رقبہ جات ضلع'' کے حوالہ کی یہ تعبیر کی جائے گی کہ وہ ایسے علاقہ کا حوالہ ہے جس میں تری پورہ قبائلی رقبہ جات خود اختیاری ضلع

کونسل ایکٹ، 1979ء کے پہلے فہرست بند میں مصرحہ قبائلی رقبہ جات شامل ہیں۔

جدول

حصہ (1)

1۔ شمالی کچھار پہاڑی ضلع۔
2۔ کاربی آنگلو نگ ضلع۔
3- بوڈولینڈ علاقائی رقبہ جات ضلع۔

حصہ (2)

1۔ کھاسی پہاڑی ضلع۔
2۔ جینتیا پہاڑی ضلع۔
3۔ گارو پہاڑی ضلع۔

حصہ (2الف)

تری پورہ قبائلی رقبہ جات ضلع۔

حصہ (3)

1۔ چکمہ ضلع۔
2۔ مارا ضلع۔
3۔ لئی ضلع۔

میزو ضلع کونسل کا توڑا جانا۔

20 الف (1) اس فہرست بند میں کسی امر کے باوجود ضلع میزو کی ضلع کونسل جو تاریخ مقررہ سے عین قبل موجود تھی (جس کا یہاں بعد میں میزو ضلع کونسل سے حوالہ دیا گیا ہے) توڑ دی جائے گی اور باقی نہ رہے گی۔

(2) میزورم کے یونین علاقہ کا ناظم الامور ایک یا زیادہ توضیعات کے ذریعہ مندرجہ ذیل جملہ امور یا ان میں سے کسی کے لیے توضیع کر سکے گا، یعنی:-

(الف) میزو ضلع کونسل کے اثاثوں، حقوق اور ذمہ داریوں کی (جن میں اس کے کیے ہوئے کسی معاہدہ کے تحت حقوق اور ذمہ داریاں شامل ہیں) یونین یا کسی دیگر حاکم کو کلی یا جزوی منتقلی،

(ب) کسی ایسی قانونی کارروائی میں، جس میں میزو ضلع کونسل فریق ہو، میزو ضلع کونسل کے بجائے یونین کا قائم کیا جانا یا کسی دیگر حاکم کا بطور فریق قائم مقام بنانا یا یونین یا کسی دیگر حاکم کا اضافہ کرنا،

(ج) میزو ضلع کونسل کے ملازمین کا یونین یا کسی دیگر حاکم کے پاس یا اس کے ذریعے تبادلہ یا ان کی مکرر ماموری، ملازمت کی ایسی شرائط وقیود جو ایسے تبادلے یا مکرر ماموری کے بعد ایسے ملازمین پر قابل اطلاق ہوں،

(د) میزو ضلع کونسل کے بنائے ہوئے اور اس کے توڑنے سے عین قبل نافذ قوانین کا ایسی تطبیقات اور تبدیلیوں کے تابع، جو ناظم الامور اس بارے میں بطور تنسیخ یا ترمیم کرے، جاری رہنا تاوقتیکہ مجلس قانون ساز یا دیگر حاکم مجاز ایسے قوانین کو نہ بدلے، ان میں تنسیخ یا ترمیم نہ کر دے،

(ہ) ایسے ضمنی، نتیجی اور تکمیلی امور جن کو ناظم الامور ضروری سمجھے۔

تشریح۔ اس فہرست بند کے اس پیرا اور پیرا 20ب میں اصطلاح ''تاریخ مقررہ'' سے ایسی تاریخ مراد ہے جس پر حکومت یونین علاقہ جات ایکٹ، 1963 کی توضیعات کے تحت اور ان کے مطابق میزورم کے یونین علاقہ کی قانون ساز اسمبلی باقاعدہ تشکیل پائے۔

میزورم کے یونین علاقے کے خود اختیاری علاقوں کا خود اختیاری اضلاع ہونا اور اس کے نتیجے میں عبوری توضیعات[1,2]۔

20ب۔(1) اس فہرست بند میں کسی امر کے باوجود، ---

(الف) ہر خود اختیاری علاقہ جو میزورم کے یونین علاقہ میں تاریخ مقررہ سے عین قبل موجود ہو اس تاریخ پر اور اس سے اس یونین علاقہ میں ایک خود اختیاری ضلع ہو گا (جس کا یہاں بعد میں مماثل نئے ضلع سے حوالہ دیا گیا ہے) اور اس کا ناظم الامور ایک یا زیادہ احکام کے ذریعہ ہدایت کر سکے گا کہ اس فہرست بند کے پیرا 20 میں (جس میں اس پیرا کے آخر میں دیے ہوئے جدول کا حصہ 3 شامل ہے) ایسی نتیجی ترمیمات کی جائیں جو اس پیرا کی توضیعات کو روبہ عمل لانے کے لیے ضروری ہوں اور اس بنا پر مذکورہ پیرا اور مذکورہ حصہ 3 حسبہٖ ترمیم شدہ متصور ہوں گے؛

1۔ آئین چھٹا فہرست بند (ترمیم) ایکٹ، 1995 (42 بابت 1995) کی دفعہ 2 کے ذریعہ آسام میں لاگو ہونے کے لیے پیرا 20ب کے بعد مندرجہ ذیل پیرا قائم کیا گیا، یعنی:-

''20ب الف۔ گورنر کے ذریعہ اپنے فرائض کی تکمیل میں ذاتی اختیارات تمیزی کا استعمال۔ گورنر اس فہرست بند کے پیرا 1 کے ذیلی پیرا (2) اور ذیلی پیرا (3)، پیرا 2 کے ذیلی پیرا (1)، ذیلی پیرا (6)، ذیلی پیرا (6الف) اس کی پہلی شرط کو چھوڑ کر اور ذیلی پیرا (7)، پیرا 3 کے ذیلی پیرا (3)، پیرا 4 کے ذیلی پیرا (4)، پیرا 5 اور پیرا 6 کے ذیلی پیرا (1)، پیرا 7 کے ذیلی پیرا (2)، پیرا 8 کے ذیلی پیرا (4)، پیرا 9 کے ذیلی پیرا (3)، پیرا 10 کے ذیلی پیرا (3)، پیرا 14 کے ذیلی پیرا (1)، پیرا 15 کے ذیلی پیرا (1) اور پیرا 16 کے ذیلی پیرا (1) اور ذیلی پیرا (2) کے تحت اپنے فرائض کی تکمیل میں وزراء کونسل اور، جیسی بھی صورت ہو، شمالی کچھار پہاڑی خود اختیاری کونسل یا کاربی آنگلو نگ پہاڑی خود اختیاری کونسل سے مشورہ کرنے کے بعد ایسی کارروائی کرے گا جو وہ اپنی مرضی کے مطابق ضروری سمجھتا ہے''۔

2- آئین چھٹا فہرست بند (ترمیم) ایکٹ، 1988 (67 بابت 1988) کی دفعہ 2 کے ذریعہ تری پورہ اور میزورم ریاستوں کو لاگو کرنے میں پیرا 20ب کے بعد مندرجہ ذیل پیرا قائم کیا گیا ہے، یعنی:-

''20ب ب۔ گورنر کے ذریعہ اپنے فرائض کی تکمیل میں ذاتی اختیارات تمیزی کا استعمال۔ گورنر اس فہرست بند کے پیرا 1 کے ذیلی پیرا (2) اور ذیلی پیرا (3)، پیرا 2 کے ذیلی پیرا (1) اور ذیلی پیرا (7)، پیرا 3 کے ذیلی پیرا (3)، پیرا 4 کے ذیلی پیرا (4)، پیرا 5، پیرا 6 کے ذیلی پیرا (1)، پیرا 7 کے ذیلی پیرا (2)، پیرا 9 کے ذیلی پیرا (3)، پیرا 14 کے ذیلی پیرا (1)، پیرا 15 کے ذیلی پیرا (1) اور پیرا 16 کے ذیلی پیرا (1) اور (2) کے تحت اپنے فرائض کی تکمیل میں وزراء کونسل سے اور اگر وہ ضروری سمجھے تو متعلق ضلع کونسل یا علاقائی کونسل سے مشورہ کرنے کے بعد ایسی کارروائی کرے گا جو وہ اپنے ذاتی اختیارات تمیزی کے تحت ضروری سمجھے''۔

(ب) میزورم کے یونین علاقہ میں تاریخ مقررہ سے عین قبل موجود ہر خود اختیاری علاقہ کی علاقائی کونسل کا (جس کا یہاں بعد میں موجودہ علاقائی کونسل سے حوالہ دیا گیا ہے) اس تاریخ پر اور اس تاریخ سے اور تاوقتیکہ مماثل ضلع کے لیے ضلع کونسل باقاعدہ تشکیل نہ پائے اس ضلع کی ضلع کونسل ہونا متصور ہو گا (جس کا یہاں بعد میں مماثل نئی ضلع کونسل سے حوالہ دیا گیا ہے)۔

(2) کسی موجودہ ضلع کونسل کے ہر رکن کا، چاہے وہ منتخب ہوا ہو یا نامزد ہوا ہو، مماثل نئی ضلع کونسل کے لیے منتخب یا، جیسی کہ صورت ہو، نامزد ہونا متصور ہو گا اور وہ عہدہ پر فائز رہے گا تاوقتیکہ اس فہرست بند کے تحت مماثل نئے ضلع کے لیے ضلع کونسل باقاعدہ تشکیل نہ پائے۔

(3) تاوقتیکہ مماثل نئی ضلع کونسل اس فہرست بند کے پیرا 2 کے ذیلی پیرا (7) اور پیرا 4 کے ذیلی پیرا (4) کے تحت قواعد نہ بنائے، مذکورہ توضیعات کے تحت موجودہ علاقائی کونسل کے بنائے ہوئے قواعد جو تاریخ مقررہ سے عین قبل نافذ ہوں، مماثل نئی ضلع کونسل کے متعلق ان تطبیقات اور تبدیلیوں کے تابع، جو میزورم کے یونین علاقہ کا ناظم الامور ان میں کرے، نافذ رہیں گے۔

(4) میزورم کے یونین علاقے کا ناظم الامور ایک یا زیادہ احکام کے ذریعہ مندرجہ ذیل جملہ امور یا ان میں سے کسی امر کے بارے میں توضیع کر سکے گا، یعنی:-

(الف) موجودہ علاقائی کونسل کے اثاثے، حقوق اور ذمہ داریوں کی (جن میں اس کے کیے ہوئے معاہدہ کے تحت حقوق اور ذمہ داریاں شامل ہیں) مماثل نئی ضلع کونسل کو کلی یا جزوی منتقلی،

(ب) کسی ایسی قانونی کارروائی میں جس میں موجودہ علاقائی کونسل فریق ہو موجودہ علاقائی کونسل کے بجائے مماثل نئی ضلع کونسل کا بطور فریق قائم مقام بنانا،

(ج) موجودہ علاقائی کونسل کے ملازمین میں سے کسی کا مماثل نئ ضلع کونسل کو یا اس کے ذریعہ تبادلہ یا اس کی مکرر ماموری اور اس کے بعد ایسے ملازمین پر قابل اطلاق ملازمت کی شرائط وقیود،

(د) موجودہ علاقائی کونسل کے بنائے ہوئے اور تاریخ مقررہ سے عین قبل نافذ قوانین کا ایسی تطبیقات اور تبدیلیوں کے تابع، جو ناظم الامور اس بارے میں بطور تنسیخ یا ترمیم کرے، جاری رہنا تاوقتیکہ ایسے قوانین کو مجاز مجلس قانون ساز یا دیگر حاکم مجاز تبدیل یا منسوخ یا ان میں ترمیم نہ کرے،

(ہ) ایسے ضمنی، نتیجی اور تکمیلی امور جن کو ناظم الامور ضروری سمجھے۔

تعبیر۔ 20 ج۔ اس بارے میں کی ہوئی کسی توضیع کے تابع اس فہرست بند کی توضیعات میزورم کے یونین علاقہ پر ان کے اطلاق کی صورت میں ایسے نافذ ہوں گی —

(1) گویا کہ ریاست کے گورنر اور حکومت کے حوالے دفعہ 239 کے تحت تقرر کیے ہوئے یونین علاقہ کے ناظم الامور کے حوالے تھے، ریاست کے حوالے (اصطلاح "ریاست کی حکومت" کے سوائے) میزورم کے یونین علاقے کے حوالے تھے اور ریاستی مجلس قانون ساز کے حوالے میزورم کے یونین علاقہ کی قانون ساز اسمبلی کے حوالے تھے،

(2) گویا کہ —

(الف) پیرا 4 کے ذیلی پیرا (5) میں متعلقہ ریاست کی حکومت سے مشورہ کرنے کی توضیع کو ترک کر دیا گیا تھا؛

(ب) پیرا 6 کے ذیلی پیرا (2) میں بجائے الفاظ "جس تک ریاست کے عاملانہ اختیار کی وسعت ہو" الفاظ "جس کے متعلق میزورم کے یونین علاقہ کی قانون ساز اسمبلی کو قوانین بنانے کا

اختیار حاصل ہے'' قائم کیے گئے تھے؛

(ج) پیرا 13 میں الفاظ اور ہندسے ''دفعہ 202 کے تحت'' ترک کیے گئے تھے۔

فہرست بند کی ترمیم۔

21۔(1) پارلیمنٹ، وقتاً فوقتاً قانون کے ذریعہ اضافے، بدلنے یا تنسیخ کے طور پر اس فہرست بند کی توضیعات میں سے کسی توضیع کی ترمیم کر سکے گی اور جب فہرست بند کی اس طرح ترمیم ہو جائے تو اس آئین میں اس فہرست بند کے کسی حوالے کی یہ تعبیر کی جائے گی کہ وہ اس طرح ترمیم شدہ فہرست بند کا حوالہ ہے؛

(2) اس پیرا کے ذیلی پیرا (1) میں مذکورہ کسی قانون کا اس آئین کی دفعہ 368 کی اغراض کے لیے اس آئین کی ترمیم ہونا متصور نہ ہو گا۔

ساتواں فہرست بند

(دفعہ 246)

فہرست 1۔ یونین فہرست

1۔ بھارت اور اس کے ہر حصہ کا دفاع جس میں دفاع کی تیاری اور وہ سب افعال شامل ہیں جو جنگ کے زمانہ میں اس کو سرانجام دینے اور اس کے اختتام کے بعد فوجوں کے واقعی سبکدوش کرنے میں ممدو معاون ہوں۔

2۔ بحری، بری اور فضائیہ فوج، یونین کی کوئی دیگر مسلح افواج۔

2الف۔ سول اختیار کی مدد میں یونین کی مسلح فوج یا کسی دیگر جمیعت یا ریاست میں اس کے کسی دستے یا یونٹ کی تعیناتی، ایسی تعیناتی پر ایسی جمیعت کے ارکان کے اختیارات، ان کا حد اختیار، مراعات اور وجوب۔

3۔ چھاونی کے رقبوں کی حد بندی، ایسے رقبوں میں مقامی خود انتظامی نظم ونسق، حکام چھاونی کی ایسے رقبوں میں تشکیل اور ان کے اختیارات اور ایسے رقبوں میں رہائشی مکانات کی باضابطگی (جن میں کرایوں پر نگرانی شامل ہے)۔

4۔ بحری، بری اور فضائیہ فوج کی کارگاہیں۔

5۔ اسلحہ، آتشی اسلحہ، گولا بارود اور دھماکہ خیز اشیا۔

6۔ ایٹمی توانائی اور اس کو پیدا کرنے کے لیے ضروری معنی وسائل۔

7۔ صنعتیں جن کو پارلیمنٹ دفاع کی غرض سے یا جنگ کو سرانجام